SAT.12.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 261
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 12 / اکتوبر 2024
جلد: 19 شمارہ: 261
8 / ربیع الثانی 1446ھ
قیمت: 3=00 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

ناسک آرٹلری سنٹر میں دھماکہ، دو اگنی ویر جاں بحق

مشق کے دوران پیش آیا حادثہ

ناسک: 11 / اکتوبر (ایجنسیز) ناسک کے آرٹلری سنٹر میں پیش آنے والے ایک انتہائی المناک واقعہ میں تربیتی مشق کے دوران دو اگنی ویروں کی موت واقع ہوگئی۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب جوان توپ کے گولے لوڈ کر رہے تھے اور اچانک ایک زوردار دھماکہ ہوا جس میں ان کی جان چلی گئی۔ حادثہ فائرنگ رینج میں پیش آیا، جہاں یہ جوان توپ خانے کی فائرنگ کی مشق کر رہے تھے۔ دھماکے کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ گولے کے ٹکڑے دونوں اگنی ویرز کے جسم میں گھس گئے، جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ انہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، مگر زخموں کی شدت کی وجہ سے دونوں کی جان بچائی نہ جا سکی۔ جاں بحق ہونے والے اگنی ویروں کی شناخت گوہل سنگھ (عمر 20 سال) اور سیفت شیت (عمر 21 سال) کے طور پر کی گئی ہے۔ ایک اور اگنی ویر بھی شدید زخمی ہے، جس کا علاج جاری ہے۔ یہ واقعہ فوج کی تربیتی پالیسی 'اگنی پتھ' کے تحت تربیت حاصل کرنے والے اگنی ویروں کے ساتھ پیش آیا۔ اس منصوبے کے تحت نوجوان مرد و خواتین کو مختصر مدت کے لیے مسلح افواج میں خدمات انجام دینے کا موقع دیا جاتا ہے۔ مذکورہ دونوں اگنی ویر حال ہی میں اس منصوبے کے تحت ناسک آرٹلری سنٹر میں شامل ہوئے تھے۔ اس واقعے کے بعد مقامی پولیس اور آرمی حکام نے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کر دیا تاکہ دھماکے کی وجوہات کا پتہ چل سکے۔ پولیس کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق دھماکہ توپ خانے کے گولے لوڈ کرتے وقت ہوا۔ دھماکہ کسی غلطی کی وجہ سے ہوا یا توپ خانے کے گولے میں کوئی خرابی تھی، اس سلسلے میں کوئی واضح بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ اس واقعے کے بعد پورے آرٹلری سنٹر میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سیاسی حلقوں میں بھی اس حادثے پر شدید افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کی رہنما سپریا سولے نے سماجی رابطے کی ویب سائٹس پر اس واقعے پر غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ناسک کے آرٹلری سنٹر میں دو اگنی ویرز کی موت کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ جوانوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ وزارت دفاع کو چاہیے کہ ان دونوں جوانوں کو شہید کا درجہ دے اور ان کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ فراہم کرے۔

عمر عبداللہ نے ایل جی سے ملاقات کر

حکومت سازی کا دعویٰ پیش کیا

سری نگر: 11 / اکتوبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر اسمبلی انتخاب میں انڈیا اتحاد کی فتح کے بعد اب حکومت سازی کی سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں۔ نیشنل کانفرنس لیڈر عمر عبداللہ نے 11 اکتوبر کو راج بھون (ایل جی ہاؤس) پہنچ کر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور انھیں انڈیا اتحاد کے اراکین اسمبلی کی چٹھی سونپتے ہوئے حکومت سازی کا دعویٰ پیش کیا۔ اس ملاقات کی تصویر نیشنل کانفرنس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر شیئر بھی کی ہے۔ راج بھون سے واپسی کے بعد عمر عبداللہ نے میڈیا سے بھی بات چیت کی۔ اس کی ویڈیو بھی نیشنل کانفرنس کے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کی گئی ہے۔ اس میں وہ کہتے ہوئے نظر آ رہے ہیں کہ ''ابھی میں راج بھون سے واپس آیا ہوں۔ میں نے لیفٹیننٹ گورنر کو اپنے اتحاد کی چٹھی سونپ دی ہے۔ اس میں ہمارے ساتھ کانگریس، عاپ، سی پی آئی-ایم اور کئی آزاد اراکین اسمبلی نے بھی ہمیں اپنی حمایت دی ہے۔'' ساتھ ہی وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ''اگر ساری کارروائی ٹھیک طرح ہو جاتی ہے تو اگلے ہفتے بدھ کو حلف برداری تقریب ہوگی۔'' عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ انھوں نے لیفٹیننٹ گورنر سے جلد از جلد حلف برداری کی تاریخ طے کرنے کی گزارش کی ہے۔ نیشنل کانفرنس لیڈر کا کہنا ہے کہ وہ چاہتے ہیں جلد حلف برداری ہو تاکہ عوام کی منتخب حکومت اپنا کام سنبھال سکے۔ حالانکہ انھوں نے یہ بھی کہا کہ حلف برداری سے قبل کچھ ایسی کارروائیاں ہوتی ہیں جس میں کچھ دن لگ سکتے ہیں۔ حلف برداری تقریب میں انڈیا اتحاد کے لیڈران کی شمولیت سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ ''انڈیا اتحاد کے لیڈر فاروق عبداللہ ہیں اور وہی دعوت نامہ بھیجیں گے۔ جنھیں مجھے مدعو کرنا ہوگا، میں کل انھیں دعوت دوں گا۔''

ائیر انڈیا کے شارجہ جانے والے طیارہ میں تکنیکی خرابی

مسافرین کو لے کر ساڑھے تین گھنٹوں تک فضاء میں چکر لگاتا رہا

نئی دہلی: 11 / اکتوبر (ایجنسیز) ریاست تمل ناڈو سے شارجہ جانے والے ایئر انڈیا کے طیارہ کی تروچی ہوائی اڈے پر کامیابی کے ساتھ ایمرجنسی لینڈنگ ہوئی۔ طیارہ تقریباً ساڑھے 3 گھنٹوں تک فضاء میں چکر کاٹتا رہا۔ اس بارے میں مسافروں کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ مسافروں کو بتایا گیا کہ معمولی تکنیکی خرابی تھی۔ دوسری جانب طیارے میں سوار مسافروں کی جان بچانے کے لیے پائلٹ بادلوں کے درمیان جدوجہد کر رہے تھے۔ اطلاعات کے مطابق ایئر انڈیا ایکسپریس کی پرواز نمبر IX 613 نے تروچی ہوائی اڈے سے شام 5.32 بجے اڑان بھری۔ ٹیک آف کے فوراً بعد پائلٹ کو لینڈنگ گیئر کے ہائیڈرولک سسٹم میں خرابی کا پتہ چلا۔ اس کے بعد ہنگامی لینڈنگ کی اجازت مانگی گئی۔ طیارے نے 3 گھنٹے سے زیادہ ہوا میں چکر لگا کر ایندھن استعمال کیا۔ ایئرپورٹ پر ہنگامی لینڈنگ کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ فائر ٹینڈرز کے علاوہ 20 سے زائد ایمبولینسیں تعینات تھیں۔ تمل ناڈو کے تروچی سے شارجہ جانے والی ایئر انڈیا ایکسپریس کی پرواز میں تکنیکی خرابی کے باعث طیارے کی ہنگامی لینڈنگ کی تیاریاں کی جا رہی تھیں۔ جہاز میں 140 مسافر سوار تھے، طیارے کا ایندھن ہوا میں چکر لگا کر کم سے کم کیا جا رہا تھا تاکہ ہنگامی لینڈنگ میں آسانی ہو اور نقصان کم سے کم ہو۔ طیارہ ہوا میں چکر لگا رہا تھا۔ ہوائی جہاز کے ہائیڈرولک سسٹم میں خرابی تھی۔ جس کی وجہ سے پائلٹ طیارے کو ایئرپورٹ پر لینڈ نہیں کر سکے۔ مسافروں کو شاید علم نہ ہو لیکن پورا ملک جانتا تھا کہ 140 لوگوں کی جانیں ہوا میں معلق تھیں۔ سیکوریٹی کے پیش نظر ایئرپورٹ پر 20 سے زائد ایمبولینسز اور فائر بریگیڈ کو تعینات کیا گیا تھا۔ دوسری جانب تروچی کے ضلع کلکٹر نے کہا کہ ایئرپورٹ ڈائریکٹر نے بتایا ہے کہ پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہے اور طیارہ بحفاظت لینڈ کر سکے گا لیکن تناؤ ہر لمحہ بڑھتا جا رہا تھا۔ پائلٹ نے ایمرجنسی کا اعلان کر دیا اور پورے ہوائی اڈے کو ہائی الرٹ کر دیا گیا۔ ہنگامی لینڈنگ کے لیے تمام تیاریاں شروع کر دی گئیں۔ میڈیا میں یہ خبر آتے ہی لوگ ایئرپورٹ کے باہر بھی جمع ہونا شروع ہو گئے۔ تروچی ہوائی اڈے کے قریب لوگ گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے۔ لوگ محفوظ لینڈنگ کے لیے دعائیں کرنے لگے اور ایئر انڈیا کے طیارے کی بحفاظت لینڈنگ کے بعد پائلٹ کے لیے زوردار تالیاں بجائی گئیں اور تمام نے راحت کی سانس لی۔

امن کا نوبیل انعام ہیروشیما، ناگاساکی ایٹم بم حملوں میں زندہ بچ جانے والوں کی تنظیم کے نام

جینوا: 11 / اکتوبر (ایجنسیز) دنیا کا سب سے زیادہ معروف امن کا نوبیل انعام جاپانی جوہری بم حملوں میں بچ جانے والے افراد کی تنظیم نیہون ہدانکیو کو دیے دیا گیا ہے۔ یہ تنظیم سنہ 1956 میں ہیروشیما اور ناگاساکی میں ایٹم بم حملوں میں بچ جانے والے افراد نے بنائی تھی اور ناروے کی نوبیل کمیٹی نے دنیا کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے میں نیہون ہدانکیو کی کوششوں کو تسلیم کیا ہے۔ نوبیل کمیٹی کے سربراہ جورگن فریڈنس کا کہنا ہے کہ نیہون ہدانکیو نے 'جوہری ہتھیاروں کی بُرائی' کو سامنے لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انھوں نے جاپانی تنظیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس کی جانب سے ایٹم بم حملوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے افراد کی گواہیوں کا اچھا استعمال کیا گیا ہے اور یہ یقینی بنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ جوہری ہتھیار کبھی دوبارہ استعمال نہ ہوں۔ نیہون ہدانکیو کے شریک سربراہ توشیوکی ماما کی نے جاپان میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'میں نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ ایسا ہو جائے گا۔' گذشتہ برس امن کا نوبیل انعام ایران میں انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی کارکن نرگس محمدی کو دیا گیا تھا۔ امن کا نوبیل انعام (نوبیل پیس پرائز) اس شخص کو دیا جاتا ہے جس نے 'ملکوں کے درمیان رفاقت بڑھانے، مستقل فوجیں ختم یا کم کرنے، اور امن کے قیام اور فروغ کے لیے سب سے زیادہ یا بہترین کام کیا ہو۔' خیال رہے 6 اگست 1945 میں امریکہ نے ہیروشیما میں یورینیم بم گرایا تھا اور اس حملے میں تقریباً ایک لاکھ 40 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اس کے تین دن بعد ایک اور ایٹم بم ناگاساکی پر گرایا گیا۔ اس کے دو ہفتوں بعد جاپان نے ہتھیار ڈال دیے اور دوسری جنگِ عظیم اپنے اختتام کو پہنچی۔ سال 2024 میں امن کے نوبیل انعام کے 286 امیدوار تھے 97 شخصیات اور 89 تنظیمیں شامل تھیں۔ مگر اس تنظیم کے انعامات اتنے معتبر کیوں ہیں اور ماضی میں انھیں کس کس نے جیتا ہے؟

'پی ایم مودی نے 2 کروڑ روزگار کی جگہ ہر سال 2 کروڑ نشہ کرنے والے بنا دیئے'

بھوپال: 11 / اکتوبر (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال میں ڈرگس برآمدگی معاملہ میں کانگریس نے آج مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کے ساتھ ساتھ مرکز کی مودی حکومت کو بھی ہدف تنقید بنایا۔ مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے بھوپال میں کروڑوں روپے کی ڈرگس برآمدگی معاملہ کے ملزم سے مدھیہ پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا کے قریبی تعلقات کا حوالہ دے کر وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ موہن یادو سے فوراً نائب وزیر اعلیٰ کا استعفیٰ لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ جیتو پٹواری نے جمعہ کو نئی دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صرف مدھیہ پردیش ہی نہیں بلکہ پورے ہندوستان میں نشہ کا کاروبار پھیل رہا ہے۔ 'اڑتا بھارت' والے حالات پیدا ہو رہے ہیں، کیونکہ ملک میں کوئی بھی ریاست نشہ کی گرفت سے بچا ہوا نہیں ہے۔ جیتو پٹواری نے کہا کہ ''مودی حکومت نے پارلیمنٹ میں ایک رپورٹ پیش کی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ ملک میں تقریباً 40 کروڑ لوگ نشہ کرتے ہیں اور یہ تعداد ہر سال تقریباً 2 کروڑ 10 لاکھ بڑھ رہی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے، پی ایم مودی نے ہر سال دو کروڑ روزگار تو نہیں دیے، لیکن ہر سال دو کروڑ نشہ کرنے والے بنا دیے۔'' بھوپال میں پکڑی گئی 1800 کروڑ روپے سے زیادہ کی ڈرگس فیکٹری کا معاملہ اٹھاتے ہوئے جیتو پٹواری نے کہا کہ مدھیہ پردیش میں نشہ اور اس سے جڑے مافیہ نے خوفناک حالات پیدا کر دیے ہیں۔ کئی ریاستوں میں ڈرگس کے تار بھوپال میں پکڑے گئے ڈرگس ریکٹ سے جڑے ہیں۔ ڈرگس کی فیکٹری چلانے والے ملزم کا نائب وزیر اعلیٰ جگدیش دیوڑا کے ساتھ رشتے سبھی کو معلوم ہیں۔ اس سے صاف ہے کہ ملزم بغیر سیاسی تحفظ کے اتنا بڑا جرم نہیں کر سکتا۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ موہن یادو اس طرح کے واقعات پر خاموش ہیں۔ وزیر اعظم مودی اور وزیر اعلیٰ کو چاہیے کہ وہ فوراً نائب وزیر اعلیٰ کا استعفیٰ لیں۔ پریس کانفرنس میں جیتو پٹواری نے بی جے پی لیڈرس کی ویڈیو کلپ دکھاتے ہوئے کہا کہ مدھیہ پردیش کے وزیر کیلاش وجے ورگیہ کہہ چکے ہیں کہ ریاست میں گلی گلی میں نشہ فروخت ہوتا ہے۔ اس کے بعد مئوگنج سے بی جے پی رکن اسمبلی شراب مافیہ اور غنڈوں سے پریشان ہو کر پولیس کے سامنے لیٹنے کو مجبور ہو گئے۔ سینئر بی جے پی لیڈر اجے بشنوئی نے اسے اپنے 'ایکس' پر شیئر کیا اور لکھا ہے کہ پوری حکومت ہی شراب ٹھیکیداروں کے آگے جھکی ہوئی ہے۔ جب بی جے پی لیڈران ہی اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں تو پھر اس کے لیے کسی سرٹیفکیٹ کی کیا ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈرس کے بچے بھی نشہ کرتے ہیں، اس لیے وہ بھی اس کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ جیتو پٹواری کا کہنا ہے کہ مدھیہ پردیش آج پوری طرح سے مافیاؤں کے چنگل میں ہے۔ ریاست میں شراب مافیہ، معدنیات مافیا، ریت مافیا، ایڈمنسٹریٹو مافیا سمیت تمام مافیا گروپ حاوی ہیں۔ مدھیہ پردیش میں مافیا کی حکومت ہے اور ہر طرف انہی کا بول بالا ہے۔ نشہ مافیا نے تو ہر طبقہ کو اپنی زد میں لے لیا ہے۔

دہلی: 'سی ایم ہاؤس' کا تنازعہ ختم

آتشی کو مل گیا کیجریوال والا بنگلہ، چابی حوالے

دہلی: 11 / اکتوبر (ایجنسیز) دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی کو بالآخر 6 فلیگ اسٹاف روڈ واقع وہ بنگلہ الاٹ کر ہی دیا گیا جس میں سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال رہا کرتے تھے۔ ایل جی ہاؤس سے ملی جانکاری کے مطابق پی ڈبلیو ڈی محکمہ نے آج آتشی کو بنگلے کی چابی بھی سونپ دی۔ اس کے ساتھ ہی دہلی میں 'سی ایم ہاؤس' کو لے کر جاری تنازعہ بھی ختم ہو گیا ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے عاپ لیڈران لگاتار بی جے پی پر الزام عائد کر رہے تھے کہ وہ ایک منتخب خاتون وزیر اعلیٰ کے ساتھ بدنیتی کر رہی ہے اور انھیں سی ایم ہاؤس نہیں دینا چاہتی۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ عہدہ سے استعفیٰ دینے کے بعد کیجریوال نے 4 اکتوبر کو رہائش گاہ خالی کر دیا تھا۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ آتشی وہاں رہنے کے لیے چلی گئی تھیں۔ اس درمیان بنگلے کے آفیشیل الاٹمنٹ کو لے کر تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ معاملہ اتنا بڑھ گیا کہ وزیر اعلیٰ کو اپنا سامان واپس لے کر جانا پڑا۔ سوشل میڈیا پر کچھ ویڈیوز بھی وائرل ہوئی تھیں، جس کے بعد ایک سیاسی ہنگامہ شروع ہو گیا تھا۔ عاپ نے الزام عائد کیا تھا کہ دہلی کی نومنتخب وزیر اعلیٰ کو لیفٹیننٹ گورنر کے اشاروں پر ان کی سرکاری رہائش سے باہر نکال دیا گیا۔ عاپ سے راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ نے تو جمعرات کو میڈیا سے یہاں تک کہا کہ نوراتے کے موقع پر ایک خاتون وزیر اعلیٰ کا سامان پھینک کر اسے گھر سے نکال دیا گیا۔ بی جے پی بغیر انتخاب جیتے وزیر اعلیٰ رہائش پر قبضہ کرنا چاہتی ہے۔ بہرحال، پی ڈبلیو ڈی محکمہ کا کہنا ہے کہ ٹرانسفر-الاٹمنٹ اور سامان کی انونٹری سے متعلق سبھی عمل انجام دینے کے بعد رسمی طور سے 6 فلیگ اسٹاف روڈ کو دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی کو الاٹ کر دیا ہے۔ یعنی عاپ کی شکایتیں اب دور ہو گئی ہیں، اور جلد ہی آتشی یہاں میٹنگیں بھی کر سکیں گی۔

ناندیڑ میں ملعون رام گیری کے خلاف بڑا احتجاجی مظاہرہ

ناندیڑ: (راست) الحمدللہ مسلم نمائندہ کونسل ناندیڑ کا آج بروزِ جمعہ 11 اکتوبر 2024 کو احتجاجی مظاہرہ عمل میں آیا جس میں سیاسی سماجی مذہبی جماعتوں تنظیموں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا شہریان ناندیڑ نے کثیر تعداد میں شرکت کی سیاسی سماجی جماعتوں کے نمائندوں نے عوام سے خطاب کیا۔ جلسہ کی نظامت ایڈوکیٹ ندیم پٹھان نے کی اور افتتاحی گفتگوں سیّد عمران (اسلامک یوتھ فیڈریشن کے ضلع صدر) نے کی، سیاسی جماعتوں سے خطاب کرنے والے حضرات میں، فاروق احمد صاحب (نمائندہ ونچت بہوجن اگھاڑی)، اعجاز احمد صاحب (SDPI ضلع صدر)، شمیم عبداللہ صاحب (کانگریس لیڈر)، عبدالستار صاحب (سابق میئر کانگریس)، رعوف زمیندار صاحب (راشٹر وادی)، مرزا امجد بیگ (ضلع صدر MIM)، سیّد معین صاحب (مہاراشٹر سیکرٹری جنرل) اور صدارتی گفتگوں مسلم نمائندہ کونسل کے نائب صدر خطیب عبدالناصر نے کی اور دعا پر دھرنے کا اختتام عمل میں آیا۔ لبیک یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رہبر و رہنما مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تکبیر کے فلک شگاف نعروں سے سما گونج اٹھا اور دھرنے کے اختتام پر تمام سیاسی سماجی جماعتوں نے اس بات کا وعدہ بھی کیا کے اگر 17 اکتوبر تک ملعون رام گیری کی گرفتاری عمل میں نہیں اتی ہے تو (کل جماعتی وفاق مہاراشٹر) کے دوسرے فیصلہ پر عمل کرتے ہوئے ہم سب اورنگ آباد میں جمعہ ادا کرینگے اور وہاں سے ملعون رام گیری کے مٹھ سرلا بیت کی طرف مارچ کرینگے ان شاء اللہ۔ مسلم نمائندہ کونسل ناندیڑ تمام سیاسی سماجی مذہبی جماعتوں تنظیموں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتی ہے کے آپ نے ہماری آواز پر لبیک کہا اور (کل جماعتی وفاق مہاراشٹر) کی جانب سے ناموسِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاطر چلائی گئی اس تحریک میں شامل ہو کر اپنی ملی غیرت کا ثبوت دیا جزاکم اللہ خیراً۔

'اب کسی سے اتحاد نہیں ہوگا'، تلخ تجربات کے بعد

بی ایس پی چیف مایاوتی نے کیا بڑا اعلان

لکھنو: 11 / اکتوبر (ایجنسیز) بی ایس پی کے دن بہ دن گرتے گراف سے متفکر مایاوتی نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ کسی بھی پارٹی سے اتحاد بنا کر انتخاب نہیں لڑیں گی۔ ہریانہ اسمبلی انتخاب کے نتائج برآمد ہونے کے بعد انھوں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر انھوں نے کہا ہے کہ وہ اب بی جے پی، این ڈی اے، کانگریس اور انڈیا اتحاد سے پہلے کی طرح ہی دوری بنائے رکھے گی اور اِدھر اُدھر دھیان بھٹکانے سے پرہیز کرے گی۔ ایسا اس لیے کیونکہ اپنی طاقت پر برقرار نہ رہنے سے پارٹی کو انتہائی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مایاوتی نے 'ایکس' پر یکے بعد دیگرے کئی پوسٹ ڈالے ہیں جس میں بتایا ہے کہ اتر پردیش سمیت دوسری ریاستوں کے انتخاب میں بھی بی ایس پی کا ووٹ اتحاد کی پارٹی کو ٹرانسفر ہو جانے، لیکن ان کا ووٹ بی ایس پی کو ٹرانسفر کرانے کی صلاحیت ان میں نہیں ہونے کے سبب امید کے مطابق نتیجے نہیں ملے۔ اس سے پارٹی کیڈر کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑا اور اس سے جو نقصان ہوا ہے، اس کا اب ازالہ ضروری ہے۔ واضح رہے کہ اس مرتبہ ہریانہ اسمبلی انتخاب میں مایاوتی کی قیادت والی بی ایس پی کا ابھے چوٹالہ کی پارٹی آئی این ایل ڈی کے ساتھ اتحاد تھا۔ ہریانہ کی 90 سیٹوں میں سے 37 سیٹوں پر بی ایس پی نے اپنے امیدوار اتارے تھے، جبکہ باقی پر آئی این ایل اڈی کے امیدواروں نے قسمت آزمائی کی تھی۔ آئی این ایل ڈی کسی طرح 2 سیٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی، لیکن بی ایس پی کا ہاتھ خالی رہا۔ اس سے قبل پنجاب انتخاب میں بھی بی جے پی کو کچھ ایسے ہی حالات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ انتخابات میں لگاتار مایوس کن کارکردگی کے پیش نظر بی ایس پی ایک میٹنگ کی جس میں نتائج کا تجزیہ کیا گیا۔ اس میٹنگ کے بعد مایاوتی نے آئندہ انتخابات میں علاقائی پارٹیوں سے اتحاد نہ کرنے کا یہ اعلان کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بی ایس پی الگ الگ پارٹیوں اور تنظیموں وان کے مفاد پرست لیڈروں کو جوڑنے کے لیے نہیں بلکہ بہوجن سماج کے مختلف حصوں کو آپسی بھائی چارہ و تعاون کی طاقت پر منظم ہو کر سیاسی طاقت بنانے وان کو حکمراں طبقہ بنانے کی ایک تحریک ہے۔ اس لیے اب اِدھر اُدھر دھیان بھٹکانا بہت زیادہ مضر ہے۔

ای کامرس پلیٹ فارمز کی تہوار کے سیزن میں زبردست کمائی

50 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی اشیاء فروخت

نئی دہلی: 11 / اکتوبر (ایجنسیز) تہوار کے موسم کے پہلے ہفتے میں آن لائن مارکیٹ پلیس نے 54500 کروڑ روپے سے زیادہ کی اشیاء فروخت کی ہیں، جو کہ آنے والے مہینے کے دوران تخمینہ شدہ کل فروخت کا تقریباً 55 فیصد ہے۔ ڈیٹام انٹیلی جنس کے اعداد و شمار کے مطابق، ای کامرس پلیٹ فارم نے 2023 میں اسی دورانیہ کے مقابلہ پہلے ہفتہ میں 26 فیصد کا اضافہ درج کیا تھا۔ اس مدت کے دوران موبائل، الیکٹرانکس اور کنزیومر ڈیوریبلز، ہوم اور جنرل مرکنڈائز کی فروخت میں 75 فیصد سے زیادہ کی شراکت درج رہی۔ تہواری سیزن کی سیل کا پہلا ہفتہ کافی اہم ہوتا ہے، جس کا گاہکوں کو بے صبری سے انتظار رہتا ہے۔ وہ اپنی خریداری کو ابتدائی ہفتہ تک موخر کر دیتے ہیں تاکہ انہیں تہوار کے سیزن میں رعایت اور پیشکشوں کا فائدہ مل سکے۔ تہوار کے سیزن کی شروعات 26 ستمبر کو ہوئی۔ عین اسی وقت آن لائن شاپنگ پلیٹ فارم ایمیزون پر گریٹ انڈین فیسٹیو اور فلپ کارٹ پر بگ بلین ڈے سیل لائیو ہوئی۔ فیسٹیو مہینہ 3 نومبر تک جاری رہے گا اور اس دوران ایک لاکھ کروڑ روپے کا سامان فروخت ہونے کی توقع ہے۔ رپورٹ کے مطابق، فیشن، گروسری، بیوٹی اور پرسنل کیئر سے وابستہ سامان کی فروخت میں 2-4 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ اسمارٹ ٹی وی، ایئر فرایر، لگیج، سیکورٹی کیمرے، گدے، واٹر پیوریفائر، لیپ ٹاپ، ایئر کنڈیشنر، واٹر ہیٹر، واشنگ مشین، گھی، سوکھے میوے وہ دیگر وہ زمرے ہیں، جن میں گاہکوں نے سب سے زیادہ دلچسپی ظاہر کی۔ تہوار کی خریداری کی سب سے بڑی وجہ آفر اور ای ایم آئی آپشن تھے، جس میں ٹی وی، واشنگ مشین، لیپ ٹاپ اور فرج کے 50 فیصد سے زیادہ گاہکوں نے ای ایم آئی کا آپشن منتخب کیا۔ کھلونے، کتابیں، کچن کی ضروری چیزوں کے زمروں میں پہلے ہفتہ کے دوران آرڈروں کی تعداد میں 2-5 گنا اضافہ دیکھا گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے، ''گاہکوں کی توجہ اب کوئیک کامرس کی جانب مبذول ہو گئی ہے، جس میں کم اوسط فروخت قیمتوں کے زمروں کا اہم کردار ہے۔ ان میں گروسری، بیوٹی اور پرسنل کیئر سے جڑی چیزیں شامل ہیں۔''

'اتر پردیش میں جمہوریت ختم'، جے پرکاش کی مورتی پر

اکھلیش کو گلپوشی کی اجازت نہیں ملنے سے راشد علوی ناراض

لکھنو: 11 / اکتوبر (ایجنسیز) سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو کو لکھنؤ میں جے پرکاش کی مورتی پر گلپوشی کرنے سے روکے جانے کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ سماجوادی فکر کے علمبردار جے پرکاش نارائن کے یومِ پیدائش پر سماجوادی پارٹی لیڈران نے ریاستی حکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے قدم کی سخت مخالفت کی۔ اس معاملے میں کانگریس لیڈر راشد علوی نے بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش میں جمہوریت کا کوئی وجود نہیں رہ گیا۔ ساتھ ہی انھوں نے گری راج سنگھ کے اس بیان کی بھی مذمت کی جس میں انھوں نے کہا تھا کہ اگر بٹوارے کے وقت سبھی مسلمان پاکستان چلے جاتے تو آج ملک میں لو جہاد، مارپیٹ اور چھیڑخانی جیسے واقعات نہیں ہوتے۔ راشد علوی نے خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس سے خصوصی بات چیت کے دوران یہ بیان دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''اتر پردیش میں جمہوریت کا کوئی وجود نہیں رہ گیا ہے۔ اپوزیشن لیڈران کو کہیں بھی آنے جانے سے روکا جاتا ہے۔ چاہے کانگریس کے لیڈر ہوں یا سماجوادی پارٹی کے، اگر وہ کسی جگہ پر جانا چاہتے ہیں تو انھیں روک دیا جاتا ہے تاکہ کوئی خبر نہ بن سکے۔ یوپی حکومت شاید یہی چاہتی ہے۔'' انھوں نے سوال اٹھایا کہ ''حکومت کو اکھلیش یادو کے وہاں جانے سے اتنی پریشانی کیوں ہے؟ دراصل اگر وہ وہاں جائیں گے تو یہ ایک بڑی خبر بنے گی۔ بی جے پی کا کوئی لیڈر وہاں نہیں جائے گا، کیونکہ ان کے لیے ان لیڈران کی عزت کی کوئی اہمیت نہیں ہے جو اب اس دنیا میں نہیں ہیں۔ اس لیے کسی نہ کسی بہانے سے انھیں روکا جا رہا ہے۔'' راشد علوی نے مرکزی وزیر برائے ٹیکسٹائل گری راج سنگھ کے اس بیان کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی جس میں انھوں نے کہا تھا کہ اگر بٹوارے کے وقت سبھی مسلمان پاکستان چلے جاتے تو آج ملک میں لو جہاد، مارپیٹ اور چھیڑخانی جیسے واقعات نہیں ہوتے۔ انھوں نے کہا کہ ''اگر بی جے پی حکومت میں آئی ہے اور گری راج سنگھ جیسے لوگ وزیر بنے ہیں تو یہ مسلمانوں کی وجہ سے ہی ممکن ہوا ہے۔ اگر ہندوستان میں مسلمان نہیں ہوتے تو آپ کے جیسے لیڈران کا کوئی نام ونشان نہیں ہوتا۔ آپ کے ذریعہ دیے گئے یہ متنازعہ بیانات اور جو فرقہ واریت والی سیاست بی جے پی کر رہی ہے، وہ صرف اپنی سیاسی حالت کو بنائے رکھنے کے لیے ہے۔ اگر مسلمان نہیں ہوتے تو آپ کا وجود بھی ختم ہو جاتا۔ اس لیے آپ کو مسلمانوں کے تئیں شکر گزار ہونا چاہیے۔ ان کی موجودگی کے سبب آپ اور آپ کی پارٹی آج بھی فعال ہیں۔'' اس درمیان راشد علوی نے مہاراشٹر حکومت کے ایک قدم کی تعریف بھی کی۔ دراصل مہاراشٹر حکومت نے مدارس میں پڑھانے والے اساتذہ کی تنخواہ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس تعلق سے کانگریس لیڈر نے کہا کہ ''یہ بہت اچھا قدم ہے۔ اساتذہ چاہے مدارس کے ہوں یا اسکولوں کے ہوں، سب کو اتنی تنخواہ ملنی چاہیے کہ وہ اپنے کنبہ کو چلا سکیں۔''

محمد سراج بنے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، جمعہ کے روز سنبھالی ذمہ داری

حیدرآباد: 11 / اکتوبر (ایجنسیز) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز تیز گیند باز محمد سراج نے جمعہ کے روز تلنگانہ پولیس میں ڈی ایس پی (ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس) کا عہدہ سنبھال لیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تلنگانہ پولیس نے اس سلسلے میں 'ایکس' ہینڈل پر پوسٹ بھی شیئر کیا تھا، لیکن بعد میں اسے ڈیلیٹ کر دیا گیا۔ بہرحال، محمد سراج نے عہدہ سنبھالنے کے بعد تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کے تئیں اظہارِ شکر کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹی-20 عالمی کپ 2024 میں ہندوستانی ٹیم کی فتح کے بعد محمد سراج کو ملازمت دینے کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے سراج کو تلنگانہ پولیس میں ڈی ایس پی کا عہدہ سونپا گیا ہے۔ انھوں نے اپنے عہدہ کی ذمہ داری 11 اکتوبر کو سنبھال بھی لی ہے۔ ویسے اس ذمہ داری کو سنبھالنے کے بعد ان کے کرکٹ کیریئر پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ سراج بلا رکاوٹ ہندوستانی ٹیم کے لیے کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ محمد سراج کو ملازمت کے ساتھ ساتھ زمین دینے کا وعدہ بھی حکومت کی طرف سے کا ی گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انھیں حیدرآباد میں گھر بنانے کے لیے زمین بھی فراہم کر دی گئی ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ جلد ہی گھر کی تعمیر کا کام بھی شروع ہو جائے گا۔ چونکہ سراج ایک غریب کنبہ سے تعلق رکھتے تھے اور انتہائی جدوجہد کے بعد ہندوستانی ٹیم میں اپنی جگہ بنائی ہے، اس لیے اب انھیں محنت کا ثمرہ ملنا بھی شروع ہو چکا ہے۔ وہ گزشتہ کچھ سالوں میں ہندوستانی ٹیم کا اہم حصہ بن گئے ہیں اور کئی مرتبہ مشکل حالات میں ہندوستانی ٹیم کو اپنی کارکردگی سے کامیابی دلائی ہے۔

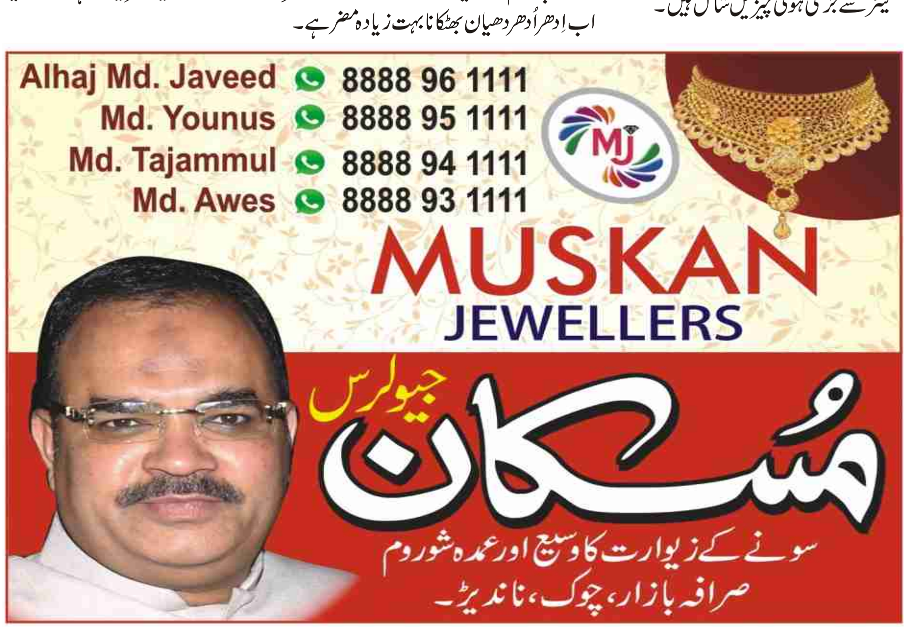

100 ارب ڈالر سے زیادہ آمدنی والی کمپنی کی

سربراہی کی دوڑ جس میں رتن ٹاٹا کے سوتیلے بھائی بھی شامل ہیں

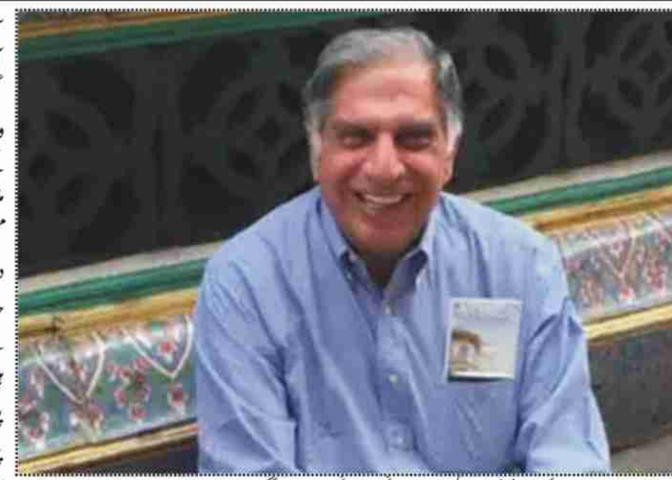

86 سال کی عمر میں وفات پانے والی انڈیا کی معروف کاروباری شخصیت رتن ٹاٹا کی آخری رسومات بدھ کو سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی گئیں جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ رتن ٹاٹا کی آخری رسومات کے موقع پر 21 توپوں کی سلامی پیش کی گئی جبکہ اُن کے تابوت کو انڈین پرچم میں لپیٹا گیا تھا۔ بدھ کے روز ہونے والی آخری رسومات میں انڈین وزیر داخلہ امت شاہ سمیت متعدد سیاستدانوں، مکیش امبانی سمیت کاروباری شخصیات اور اداکار عامر خان سمیت متعدد معروف فنکاروں اور دیگر افراد نے شرکت کی تھی۔ ٹاٹا گروپ نہ صرف انڈیا کی سب سے بڑی کمپنیوں میں سے ایک ہے بلکہ رتن ٹاٹا کو عالمی سطح پر بھی بااثر کاروباری شخصیت قرار دیا جاتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اُن کی وفات پر ملکی و غیر ملکی سطح پر افسوس ظاہر کیا گیا ہے۔ ٹاٹا گروپ کی پیرنٹ کمپنی 'ٹاٹا سنز' ہے جسے بالواسطہ طور پر کنٹرول کرنے والی کمپنی 'ٹاٹا ٹرسٹس' کو آئندہ دنوں میں ایک بڑا فیصلہ کرنا ہوگا: یعنی رتن ٹاٹا کے جانشین کا انتخاب۔ رتن ٹاٹا کی وفات سے ٹاٹا گروپ کی قیادت میں ایک خلا پیدا ہوا ہے۔ رتن ٹاٹا نے پوری زندگی شادی نہیں کی چنانچہ اُن کی کوئی اولاد بھی نہیں ہے۔ اُن کا ممکنہ جانشین ٹاٹا گروپ کے 100 ملکوں میں پھیلے 100 ارب ڈالر سے زیادہ مالیت کے کاروبار پر وسیع اثر و رسوخ رکھے گا۔ رتن ٹاٹا نے اپنی زندگی میں کسی کو اپنا جانشین، یعنی ٹاٹا گروپ کی 66 فیصد ملکیت رکھنے والی کمپنی ٹاٹا ٹرسٹس کا سربراہ، نامزد نہیں کیا تھا۔ ابھی یہ واضح نہیں کہ آیا انھوں نے اپنی جانشینی کے حوالے سے بورڈ ٹرسٹیز کے ساتھ کوئی معاہدہ کر رکھا تھا یا نہیں۔ خیال رہے کہ رتن ٹاٹا سنہ 2012 میں ٹاٹا گروپ کی چیئرمین شپ سے مستعفی ہو گئے تھے اور انھوں نے اپنی جگہ سائرس مستری کو چیئرمین بنایا تھا۔ تاہم سائرس مستری کو غیر متوقع طور پر سنہ 2016 میں اس عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا جس کے بعد رتن ٹاٹا خود ٹاٹا گروپ کے نگران چیئرمین بن گئے تھے۔ اس کے ایک سال بعد سنہ 2017 میں نٹرجن چندر شیکھرن کو ٹاٹا گروپ کا نیا چیئرمین بنایا گیا تھا۔ رتن ٹاٹا اپنی موت تک ٹاٹا گروپ کے امیریٹس چیئرمین رہے۔ وہ ٹاٹا ٹرسٹس کے بھی چیئرمین تھے۔ ٹاٹا ٹرسٹس اس کمپنی کا خیراتی ونگ ہے مگر یہ ٹاٹا گروپ کی پیرنٹ کمپنی ٹاٹا سنز کی اکثریتی ملکیت بھی رکھتا ہے۔ اور اب انڈین ذرائع ابلاغ کے مطابق رتن ٹاٹا کی جانشینی کی دوڑ میں نوئل ٹاٹا کا نام بھی گردش کر رہا ہے جو رتن ٹاٹا کے سوتیلے بھائی ہیں۔ تاحال کمپنی نے جانشینی کے حوالے سے کوئی تصدیق نہیں کی ہے۔

جانشینی کی دوڑ جو کسی کارپوریٹ محاذ سے کم نہیں: رتن ٹاٹا کی وفات نے یقیناً اُن کی کمپنی کے لیے ایک خلا پیدا کیا ہے کیونکہ اب سوال یہ ہے کہ ریئل سٹیٹ، سٹیل، گاڑیوں، توانائی اور دیگر شعبوں میں پھیلی اس وسیع کمپنی کو کون کنٹرول کرے گا۔ دوسری طرف یہ بھی پوچھا جا رہا ہے کہ خیراتی ادارے، فنون لطیفہ اور انسانی ہمدردی کے لیے قائم کیے گئے ان فنڈز کی دیکھ بھال کس کے ذمے ہوگی جو اپنی موت سے قبل رتن ٹاٹا سنبھال رہے تھے۔ مگر ٹاٹا گروپ میں جانشینی کی لڑائی کوئی نئی نہیں بلکہ اُس وقت واضح ہوگئی تھی جب سنہ 2016 میں رتن ٹاٹا نے اپنے ہی لائے سائرس مستری کی قیادت پر عدم اعتماد ظاہر کرتے ہوئے گروپ میں اُن کے خلاف ہونے والی بغاوت کی مبینہ طور پر سربراہی کی تھی۔ مالیاتی امور پر رپورٹنگ کرنے والے اخباروں نے اسے کارپوریٹ محاذوں میں سے ایک کہا تھا۔

فی الحال رتن ٹاٹا کے جانشین کے حوالے سے ایک خاموشی ہے مگر 2012 کے دوران ایسا نہیں تھا جب رتن ٹاٹا نے خود یہ اعلان کیا تھا کہ ان کی جگہ سائرس مستری اس کمپنی کی سربراہی کریں گے۔ رتن ٹاٹا چاہتے تھے کہ اس سے پہلے کہ انھیں 'تابوت میں لے جایا جائے'، وہ خود اپنے جانشین کا اعلان کر دیں۔ سال 2012 میں رتن ٹاٹا کی ریٹائرمنٹ کے بعد سائرس مستری کو ٹاٹا گروپ کی کمان ملی تھی۔ وہ 2016 تک ٹاٹا سنز کے چھٹے چیئرمین رہے۔ سائرس مستری رتن ٹاٹا کے رشتہ دار نہیں تھے۔ سائرس مستری کے والد کی قائم کردہ کمپنی شاپور جی پالونجی گروپ کے پاس ٹاٹا گروپ کی 18 فیصد ملکیت تھی۔ اس کمپنی کے ٹاٹا گروپ میں سب سے زیادہ حصص ہیں۔ مگر اس کہانی میں نیا موڑ آیا جب سائرس مستری کو سنہ 2016 میں ٹاٹا گروپ کی چیئرمین شپ سے ہٹا دیا گیا۔ اس وقت اُن کی کارکردگی پر تنقید کی گئی تھی اور بلآخر ان کی جگہ خود رتن ٹاٹا نے لے لی تھی۔ کمپنی کے بورڈ ارکان کی پُراسرار بغاوت انڈین سپریم کورٹ میں ایک طویل قانونی جنگ بن گئی تھی مگر بالآخر یہ فیصلہ ٹاٹا کے حق میں آیا تھا۔ ستمبر 2022 میں سائرس مستری کی ایک ٹریفک حادثے میں ہلاکت ہوئی تھی۔ بلومبرگ کے مطابق موت کے وقت سائرس مستری کی مجموعی دولت کا تخمینہ تقریباً 29 ارب ڈالر لگایا گیا تھا۔ سنہ 1991 میں رتن ٹاٹا کو ان کے انکل جے آر ڈی ٹاٹا نے اپنا جانشین منتخب کیا تھا۔ اس حوالے سے رتن ٹاٹا نے ایک انٹرویو میں یاد کرتے ہوئے بتایا تھا کہ جے آر ڈی ٹاٹا ہسپتال داخل تھے اور وہ اُن سے روز ملتے تھے۔ رتن نے مزید بتایا تھا کہ 'وہ (جے آر ڈی ٹاٹا) میٹنگ شروع کچھ اس طرح شروع کرتے تھے کہ 'نیا کیا چل رہا ہے؟' میں نے کہا میں آپ سے روز مل رہا ہوں، آخری ملاقات کے بعد سے کچھ نیا نہیں ہوا۔'

'انھوں نے کہا میں آپ کو کچھ نیا بتانا چاہتا ہوں، بیٹھ جائیں۔۔۔ میں نے سوچا ہے کہ استعفی دے دوں اور آپ میری جگہ لے لو۔' کچھ دن بعد وہ اس معاملے کو بورڈ کے پاس لے گئے۔'

رتن ٹاٹا کا ممکنہ جانشین کون ہوسکتا ہے؟

بلومبرگ کے مطابق فی الحال یہ امکان ہے کہ نائب چیئرمین وجے سنگھ یا وینو سرینواسن، دونوں میں سے ایک نگران چیف بنیں گے۔ نئے سربراہ کی تعیناتی کے لیے سر رتن ٹاٹا ٹرسٹ، سر دوراب جی ٹاٹا ٹرسٹ اور 12 دیگر چیریٹیز کے بورڈ ٹرسٹیز ووٹنگ کریں گے۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق رتن ٹاٹا کے جانشین اور ٹاٹا ٹرسٹز کی سربراہی کے لیے مندرجہ ذیل ناموں پر غور ہورہا ہے:

نوئل ٹاٹا: 67 سالہ نوئل ٹاٹا رتن ٹاٹا کے سوتیلے بھائی ہیں۔ وہ سر رتن ٹاٹا ٹرسٹ اور سر دوراب جی ٹاٹا ٹرسٹ کے بورڈ کے اہم رکن ہیں اور خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ جانشینی کی دوڑ میں سب سے آگے ہیں۔

سنہ 2014 سے وہ اس گروپ میں کپڑوں کی ریٹیل کمپنی 'ٹرنٹ' کے سربراہ رہے ہیں اور گذشتہ ایک دہائی کے دوران اس کمپنی کے شیئرز کی قدر میں چھ ہزار گنا اضافہ ہوا ہے۔ فیشن کی مقامی صنعت میں بھی اس کمپنی کو کافی پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب ٹاٹا کی دیگر کمپنیاں ملازمین کو نکال رہی ہیں، ٹرنٹ کا کاروبار بڑھ رہا ہے اور اس کے ملازمین اور سٹورز کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ حالیہ عرصے میں یہ ٹاٹا گروپ کی سب سے کامیاب کمپنیوں میں سے ایک ہے۔ نوئل کے پاس اس سے قبل 2010 سے 2021 کے درمیان ٹاٹا انٹرنیشنل کو سنبھالنے کا تجربہ رہا ہے جس دوران اس کی آمدن 500 ملین ڈالر سے تین ارب ڈالر ہو گئی تھی۔ وہ ٹاٹا کی دیگر کمپنیوں سٹیل اور وولٹاس کے بورڈز کے بھی رکن ہیں۔ جبکہ ان کے بچے بھی خاندان کی دیگر چیریٹیز کے ساتھ منسلک ہیں۔

مہلی مستری: نوئل کی طرح مہلی مستری ٹاٹا کی دو بڑی چیریٹیز کے بورڈ ٹرسٹی ہیں اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ رتن ٹاٹا کے قریبی ساتھیوں میں سے ایک تھے۔ وہ اس ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن ہیں جو ٹاٹا ٹرسٹز کی نگرانی کرتی ہے۔ وہ مہر پلونجی گروپ کے ڈائریکٹر بھی ہیں جس کے صنعتی پینٹنگ، شپنگ، فنانس، آٹو موبائل ڈیلرشپ سمیت دیگر شعبوں میں کاروباری مفاد ہیں۔ مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق مہلی مستری سائرس مستری کے کزن ہیں۔

داروس کھمبا ٹا: داروس کھمبا ٹا ایک سینیئر وکیل ہیں جو رتن ٹاٹا کو جانشینی سے متعلق امور پر مشورے دیتے تھے۔ وہ بھی بورڈ ٹرسٹی ہیں۔ وہ انڈیا کی اعلیٰ عدالتوں میں مختلف کیسز کی وکالت کرتے رہتے ہیں۔ حالیہ تاریخ میں انھوں نے ایک قانونی تنازعے میں انڈیا کے مارکیٹ ریگولیٹر اور جاب کنٹریکٹ پر اکاسا ایئر کے پائلٹس کی نمائندگی کی ہے۔ چیریٹیز سے مستعفی ہونے کے بعد 2016 میں کھمبا ٹا ٹاٹا ٹرسٹز میں واپس آئے تھے۔ جب رتن ٹاٹا نے سائرس مستری کی بے دخلی کے لیے مہم چلائی تھی تو اس وقت کھمبا ٹا نے بھی کنارہ کشی اختیار کی تھی۔ ٹاٹا گروپ اور شاپور جی پالونجی گروپ کے بیچ یہ معاملہ کئی برسوں تک عدالتوں میں بھی زیر التوا رہا تھا۔

وجے سنگھ یا وینو سرینواسن: وجے سنگھ اور وینو سرینواسن دونوں ٹاٹا ٹرسٹز کے نائب چیئرمین ہیں۔ انھوں نے چیریٹیز چلانے میں رتن ٹاٹا کی مدد کی تھی۔ سنگھ وزارت دفاع کے سابق ملازم ہیں جبکہ سرینواسن سندرم کلیٹن اور ٹی وی ایس موٹر کے سربراہ ہیں۔ تاہم ان دونوں میں سے کسی ایک کی تعیناتی اُس روایت کے خلاف ہو گی جس میں اکثر اس گروپ کے سربراہ پارسی برادری سے ہوتے ہیں۔ پارسی برداری نے صدیوں قبل موجودہ ایران سے نکل کر مغربی انڈیا میں پناہ حاصل کر لی تھی۔

پاکستانی کرکٹ ٹیم کی شرمناک کارکردگی

پہلی انگ میں 556 رن بنانے کے باوجود انگلینڈ سے ملی شکست

ملتان: پاکستانی کرکٹ ٹیم کے ستارے لگاتار گردش میں چل رہے ہیں۔ ابھی بہت زیادہ دن نہیں ہوئے ہیں جب بنگلہ دیش نے پاکستان کو اس کی ہی زمین پر ٹیسٹ سیریز میں شکست دی تھی۔ اب انگلینڈ نے 3 ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان کو ایک انگ اور 47 رنوں سے شکست دے کر زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام کیا ہے۔ پاکستان کے لیے شرمندگی کی بات یہ بھی ہے کہ پہلی انگ میں 556 رن بنانے کے باوجود اسے انگ سے ہار ملی ہے۔ پاکستان نے جب پہلی انگ میں 556 رن بنائے تھے، اور انگلینڈ نے محض 4 رن کے مجموعی اسکور پر اپنا پہلا وکٹ گنوا دیا تھا تو ایسا لگ رہا تھا کہ پاکستانی ٹیم مضبوطی کے ساتھ واپسی کرے گی۔ لیکن اسے ٹیسٹ میچ میں اپنی لگاتار چھٹی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انگلینڈ نے اپنی پہلی انگ 7 وکٹ کے نقصان پر 823 رنوں کے ساتھ ڈکلیئر کرنے کا اعلان کیا تھا۔ برطانوی ٹیم کو 267 رنوں کی سبقت ملی تھی۔ اس کے جواب میں چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے تک پاکستان نے اپنی دوسری انگ میں 6 وکٹ کے نقصان پر 152 رن بنائے تھے۔ آج جب پانچویں دن کا کھیل شروع ہوا تو پاکستان کے لیے سب سے پہلا کام یہ تھا کہ انگ سے شکست کو ٹالا جائے۔ لیکن پوری ٹیم 220 رنوں پر ہی سمٹ گئی۔ یعنی پانچویں دن 68 رن ہی جوڑے جاسکے اور سبھی کھلاڑی آؤٹ ہو گئے۔ ابرار احمد بلے بازی کرنے نہیں اترے کیونکہ وہ طبیعت کی ناسازی کے سبب اسپتال چلے گئے تھے۔ پاکستان کی دوسری انگ انگلش اسپن گیند باز جیک لیچ کی وجہ سے بری طرح ناکامیاب رہی۔ انھوں نے 4 وکٹ لیے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انگلش کھلاڑیوں کم ازکم پانچ کیچ چھوڑے، ورنہ پاکستانی بلے بازی کی حالت مزید خستہ ہوتی۔ پاکستان کی طرف سے دوسری انگ میں سب سے زیادہ 63 رن سلمان آغا نے اور ناٹ آؤٹ 55 رن عامر جمال نے بنائے۔ دیگر کوئی بھی بلے باز 30 کے اسکور تک نہیں پہنچ سکا۔ بابر اعظم محض 5 رن، کپتان شان مسعود 11 رن، سعود شکیل 29 رن، صائم ایوب 25 رن اور محمد رضوان 10 رن ہی بنا سکے۔ انگلینڈ کی طرف سے جیک لیچ نے 5.6 اوورس میں 30 رن دے کر 4 وکٹ لیے، جبکہ گس ایٹکنسن نے 14 اوورس میں 46 رن دے کر 2 وکٹ اور برائڈن کارس نے 16 اوورس میں 66 رن دے کر 2 وکٹ حاصل کیے۔ 1 وکٹ کرس ووکس کے حصے میں آیا جنھوں نے 12 اوورس میں 41 رن دیے۔ اس سے قبل انگلینڈ نے اپنی پہلی انگ میں کپتان اولی پوپ (صفر) کا وکٹ جلدی گنوانے کے بعد پاکستانی گیند بازوں کو خوب پریشان کیا۔ سلامی بلے باز زیک کراؤلی نے 78 رن بنائے، اور پھر بین ڈکیٹ نے 84 رنوں کا تعاون دیا۔ انگلینڈ کا اسکور 3 وکٹ کے نقصان پر 249 رن پہنچ چکا تھا، اور پھر ایک ایسی شراکت داری دیکھنے کو ملی جس نے پاکستان کو بے حال کر دیا۔ انگلینڈ کے سابق کپتان جو روٹ اور ہیری بروک نے مل کر 454 رنوں کی ریکارڈ شراکت داری کی۔ یہ انگلینڈ کے لیے کسی بھی وکٹ کی سب سے بڑی شراکت داری ہے۔ جو روٹ نے 375 گیندوں پر 17 چوکوں کی مدد سے 262 رن بنائے، جبکہ ہیری بروک نے 322 گیندوں پر 3 چھکوں اور 29 چوکوں کی مدد سے تیز طرار 317 رنوں کی انگ کھیلی۔ اس بہترین انگ کے لیے ہیری بروک کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ٹیم کا اسکور جب 703 رن تھا تب روٹ کو آغا سلمان نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد پانچواں وکٹ جیمی اسمتھ کی شکل میں گرا جنھوں نے 24 گیندوں پر 31 رنوں کی انگ کھیلی۔ ہیری بروک کو صائم ایوب نے شان مسعود کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ اس وقت انگلینڈ کا اسکور 797 تھا۔ گس ایٹکنسن زیادہ دیر جم کر نہیں کھیل سکے، وہ محض 2 رن بنا پائے۔ اس کے بعد کرس ووکس (ناٹ آؤٹ 17 رن) اور برائڈن کارس (ناٹ آؤٹ 9 رن) نے تیزی کے ساتھ کچھ رن جوڑے، پھر 823 رنوں پر انگلش ٹیم نے انگ کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ پاکستان کی طرف سے گیند بازی کی بات کی جائے تو صائم ایوب اور نسیم شاہ کو 2-2 وکٹ ملے۔ شاہین آفریدی، عامر جمال اور سلمان آغا کے حصے میں 1-1 وکٹ آئے۔ کوئی بھی گیند باز ایسا نظر نہیں آیا جس نے انگلش بلے بازوں کو بہت پریشان کیا ہو۔ اب دوسرے ٹیسٹ میچ کا انتظار ہے جو ملتان میں ہی کھیلا جائے گا اور 15 اکتوبر کو شروع ہوگا۔ چونکہ انگلش بلے باز ملتان کے حالات کو اچھی طرح سمجھ چکے ہیں، اس لیے پاکستان کے لیے دوسرا ٹیسٹ میچ بھی آسان نہیں ہونے والا ہے۔

جس معاشرہ سے حیاء رخصت ہوجائے وہ برائیوں کا اڈہ بن جاتا ہے

مولانا عرفان قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند کا خطاب

بلڈانہ۔ ۱۱/اکتوبر (پریس ریلیز) حیاء اسلام کا ایک اہم شعبہ ہے جس معاشرے سے حیاء رخصت ہوجائے وہ برائیوں کا اڈہ بن جاتا ہے، ارتداد کے بڑھتے خطرات اور ہمارے نوجوانوں کی گناہوں کے دلدل میں غرق ہوتی زندگیاں اس بات کا تقاضہ کررہی ہیں کہ منکرات کو جہاں جیسے روکنے کی قدرت ہو اس کے مطابق کوشش کریں مداہنت سے ہرگز کام نہ لیں۔ ان خیالات کا اظہار اجلاس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند نے جامع مسجد دھاڑ ضلع بلڈانہ میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے انتہائی فکر انگیز خطاب میں مسلم نوجوانوں میں بڑھ رہی بے راہ روی اور مسلم بچیوں میں پھیلتے ہوئے ارتداد کے اسباب اور ان کے حل پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مسلمان اپنے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کی فکر کریں اور اپنے اور اپنی نسلوں کے دین و ایمان کے تحفظ کے لیے جدوجہد کریں۔ مولانا موصوف نے اصلاح معاشرہ وسیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت وافادیت اور ضرورت پر گفتگو کرتے ہوئے معاشرے کی اچھائیوں کے لئے کوشش کرنے، شادیوں میں فضول خرچی سے بچنے، نکاح کو سادہ اور آسان بنانے کی طرف شرکاء کی توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی نگرانی میں صوبائی صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی نگرانی اور مفتی محمد روشن شاہ قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ودربھ) کے مرتب کردہ پروگرام کے مطابق علاقہ ودربھ کے مختلف اضلاع اور تعلقوں میں چلائی جارہی اصلاح معاشرہ مہم کے طریقہ کار اور اس سے ہونے والے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں اصلاح معاشرہ کو تحریک بنانا وقت کا عین تقاضہ ہے، اجلاس میں علماء حفاظ کرام، کارکنان جمعیۃ اور شرکاء اجلاس بڑی تعداد میں شریک تھے۔

امن کا نوبیل انعام ہیروشیما، ناگاساکی

ایٹم بم حملوں میں زندہ بچ جانے والوں کی تنظیم کے نام

دنیا کا سب سے زیادہ معروف امن کا نوبیل انعام جاپانی جوہری بم حملوں میں بچ جانے والے افراد کی تنظیم نیہون ہدانکیو کو دے دیا گیا ہے۔ یہ تنظیم سنہ 1956 میں ہیروشیما اور ناگاساکی میں ایٹم بم حملوں میں بچ جانے والے افراد نے بنائی تھی اور ناروے کی نوبیل کمیٹی نے دُنیا کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے میں نیہون ہدانکیو کی کوششوں کو تسلیم کیا ہے۔ نوبیل کمیٹی کے سربراہ جورگن فریڈنس کا کہنا ہے کہ نیہون ہدانکیو نے 'جوہری ہتھیاروں کی بُرائی' کو سامنے لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انھوں نے جاپانی تنظیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس کی جانب سے ایٹم بم حملوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے افراد کی گواہیوں کا اچھا استعمال کیا گیا ہے اور یہ یقینی بنانے کی کوشش کی گئی ہے کہ جوہری ہتھیار کبھی دوبارہ استعمال نہ ہوں۔ نیہون ہدانکیو کے شریک سربراہ توشیوکی مماکی نے جاپان میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'میں نے خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ ایسا ہو جائے گا۔' گذشتہ برس امن کا نوبیل انعام ایران میں انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی کارکن نرگس محمدی کو دیا گیا تھا۔ امن کا نوبیل انعام (نوبیل پیس پرائز) اس شخص کو دیا جاتا ہے جس نے 'ملکوں کے درمیان رفاقت بڑھانے، مستقل فوجیں ختم یا کم کرنے، اور امن کے قیام اور فروغ کے لیے سب سے زیادہ یا بہترین کام کیا ہو۔' خیال رہے 6 اگست 1945 میں امریکہ نے ہیروشیما میں یورینیم بم گرایا تھا اور اس حملے میں تقریباً ایک لاکھ 40 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اس کے تین دن بعد ایک اور ایٹم بم ناگاساکی پر گرایا گیا۔ اس کے دو ہفتوں بعد جاپان نے ہتھیار ڈال دیے اور دوسری جنگ عظیم اپنے اختتام کو پہنچی۔ سال 2024 میں امن کے نوبیل انعام کے 286 امیدوار تھے 97 شخصیات اور 89 تنظیمیں شامل تھیں۔ مگر اس تنظیم کے انعامات اتنے معتبر کیوں ہیں اور ماضی میں انھیں کس کس نے جیتا ہے؟ نوبیل انعام: نوبیل اس انعامات کے سلسلے کا نام ہے جس میں کمسٹری، فزکس، طب، ادب اور امن جیسے شعبوں میں ایوارڈز دیے جاتے ہیں۔ یہ سویڈن کی کاروباری شخصیت الفریڈ نوبیل کا بیان ہے جنھوں نے ڈائنامائٹ (بارود) ایجاد کیا تھا۔ انھوں نے اپنے تقریباً تمام اثاثے یہ انعامات دینے کے لیے ایک فنڈ میں جمع کرا دیے۔ سال 1901 میں پہلی مرتبہ نوبیل انعامات تقسیم کیے گئے تھے۔ سنہ 1968 میں سویڈن کے مرکزی بینک نے اس میں اکنامک سائنسز کے انعام کو شامل کیا۔ نوبیل کی ویب سائٹ کے مطابق 1901 سے 2024 تک الفریڈ نوبیل کی یاد میں 973 افراد اور 28 اداروں کو نوبیل انعامات سے نوازا جاچکا ہے۔

الکٹرانک ووٹنگ مشینوں کو ہیک نہیں کیا جاسکتا: ایس وائی قریشی

گروگرام (آئی اے این ایس) کانگریس کی جانب سے ہریانہ کے حالیہ اسمبلی انتخابات میں استعمال کی گئی الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں مبینہ بے قاعدگیوں کی جانچ کے مطالبہ کے ساتھ ہی سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے کہا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں کو ہیک نہیں کیا جاسکتا کیونکہ وہ اسٹانڈ الون مشینیں ہوتی ہیں۔ سابق چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ میں نے ٹی وی پر سنا ہے کہ کانگریس یہ الزام لگارہی ہے کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں چند مسائل تھے، لیکن میں نہیں سمجھتا کہ ایسا ممکن ہے، کیونکہ یہ اسٹانڈ الون مشین ہوتی ہے۔ مرکز مناسب وقت پر جموں وکشمیر کا ریاست کا درجہ بحال کرے گا: ریڈی

حیدرآباد () مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے جمعہ کے روز کہا کہ جموں وکشمیر کے ریاست کے درجہ کی بحالی کے مطالبہ پر مرکز مناسب وقت پر ردعمل کا اظہار کرے گا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لئے آرٹیکل 370 دوبارہ واپس نہیں لایا جائے گا۔ نیشنل کانفرنس پارٹی کی جانب سے ریاست کے درجہ کی بحالی کی مساعی سے متعلق اطلاعات پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کشن ریڈی نے یہ بات کہی۔ وہ یہاں صحافیوں سے بات چیت کررہے تھے۔ کشن ریڈی جو جموں وکشمیر کے اسمبلی الیکشن میں بی جے پی کے انچارج تھے' کہا کہ مرکز کی کوششوں سے ریاست میں پرامن طور پر انتخابات کرائے گئے اور اب مکرر انتخابات کی ضرورت نہیں ہے۔ بی جے پی کے مظاہرہ کو شاندار بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پارٹی کو سابق کے مقابلہ میں زائد نشستیں ملی ہیں۔

اردو زبان کے تحفظ اور اس کے فروغ کے لیے اس کے رسم الخط کا تحفظ ضروری۔ پروفیسر کوثر مظہری

شعبہ اردو، مانو میں مصنف سے ملاقات کا پروگرام

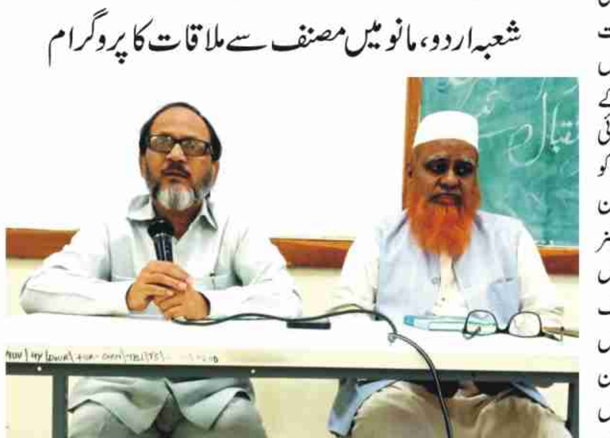

حیدرآباد، 11 اکتوبر (پریس نوٹ) "زبان کے تحفظ اور اس کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ اس کے رسم الخط کا تحفظ کیا جائے۔ جہاں بھی اردو رسم الخط کے ساتھ ناانصافی ہورہی ہو اس کے خلاف بغیر کسی مصلحت پسندی کے آواز اٹھانی چاہیے۔ رسم الخط کے بغیر زبان نامکمل ہے۔ اردو سے نابلد بچوں یا بڑوں کو اردو سکھانا بھی ضروری ہے۔ اردو کے ساتھ ساتھ دیگر زبانوں خصوصاً انگریزی میں استعداد پیدا کرنی ضروری ہے۔" ان خیالات کا اظہار جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پروفیسر کوثر مظہری نے شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مصنف سے ملاقات پروگرام میں کیا۔ انھوں نے مانو سے اپنے تعلق کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد آئیں اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ آئیں تو سفر ادھورا محسوس ہوتا ہے۔ انھوں نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ مسلسل لکھنے کی مشق کریں۔ اس کا آغاز بی اے کے زمانے سے کرنا چاہیے۔ طلبہ کو چاہیے کہ خوب مطالعہ کریں اور جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں ان سے متعلق اساتذہ سے سوال کریں۔ انگریزی اور دیگر زبانوں کے ادب کا بھی خوب مطالعہ کریں۔ مشرقی اور مغربی شعریات سے واقفیت بھی ضروری ہے۔ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ طلبہ کی تحریروں کی اصلاح کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ پروفیسر کوثر مظہری نے آخر میں اپنا کلام بھی پیش کیا جسے بے حد پسند کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز صدر شعبہ اردو پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی کی خیرمقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی زبان کے فروغ کے لیے صدق دل سے کام کریں۔ ان کے مطابق سماجی رابطے کی سائٹس پر بھی اردو کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر فیروز عالم' اسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ اردو نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر ابوشہیم خاں' اسوسی ایٹ پروفیسر کے اظہارِ تشکر پر جلسے کا اختتام ہوا۔ پروگرام کے آخر میں طلبہ وطالبات نے مہمان سے زبان، ادب اور عصری مسائل سے متعلق سوالات کیے جن کا انھوں نے تفصیلی جواب دیا۔

عقیدہ ختم نبوتؐ ہمارے ایمان کی بنیاد ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلورو: (راست) 11/اکتوبر 2024ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں عقیدہ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی اصلاح اور رہنمائی، رشد وہدایت، فلاح وکامیابی کیلئے حضرات انبیاء کرامؑ کا مبارک سلسلہ جاری فرمایا، حضرت آدمؑ سے لیکر حضرت عیسیٰؑ تک انبیاء کرامؑ کسی قبیلہ، کسی قوم، کسی علاقہ، کسی زمانہ، کسی ملک کیلئے تشریف لاتے رہے اور فرائض منصبی انجام دیتے رہے، سب سے آخر میں تاجدار نبوت، تاجدار رسالت، امام الانبیاء و المرسلین، خاتم النبین و المرسلین، حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوری کائنات کیلئے ساری انسانیت کیلئے سارے زمانے کیلئے آخری اور عالمی نبی اور رسول بنکر مبعوث ہوے، اب قیامت تک آپؐ ہی کی نبوت اور رسالت کا سکہ چلے گا، اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات میں جس طرح کوئی شریک نہیں، اسی طرح سرکار دوعالم رحمت للعالمینؐ کی نبوت اور رسالت میں بھی کوئی شریک نہیں، ہم اچھی طرح سمجھیں خدا کے بعد کوئی خدا نہیں، اسی طرح حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے بارے میں ارشاد فرمایا ہے میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں، کسی بھی زمانہ، کسی بھی علاقہ، کسی بھی ملک میں اگر کوئی ملعون ومردود نبوت اور رسالت کا جھوٹا دعوی کرتا ہے پھر تو یہ خدا کی لعنت کا مستحق ہے اور اہل اسلام کا متفقہ فیصلہ ہے، اسلام سے یہ ملعون خارج ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا فتنوں کا ظہور ہر زمانے میں ہوا ہے، امام الانبیاء والمرسلینؐ کی حیات مبارکہ میں مدینہ منورہ میں مسیلمہ کذاب اور دوسروں نے جھوٹی نبوت کا دعویٰ کیا اللہ رب العزت نے رہتی دنیا تک کے انسانوں کیلئے ان کو عبرت کا نشان بنادیا اور اہل ایمان بندوں کو انکے انجام بد سے باخبر کیا ہے، خلیفہ اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور خلافت میں کئی فتنے سر اٹھائے جس میں سب سے بڑا فتنہ عقیدہ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اس وقت حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اس کا پوری جرأت ایمانی سے مقابلہ کیا حضرات صحابہ کرامؓ نے بڑے ہی جذبہ ایمانی کا مظاہرہ کیا اللہ رب العزت نے انکو کامیابی عطا فرمائی، موجودہ وقت میں وہ ہمارے لیے اسوہ اور نمونہ ہے، حضرت ابو بکر صدیقؓ کا وہ ایمان آفریں جملہ دین میں ذرہ برابر بھی فرق آجائے اور میں زندہ رہوں یہ نہیں ہوسکتا، فتنہ قادیانیت ملعون مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی ماننے والے خود کو احمدی کہتے ہیں، بھولے بھالے مسلمانوں کو دھوکہ دیکر انکے دین وایمان پر ڈاکہ ڈالتے ہیں اور یہ ارتداد کی جال میں پھنس کر اپنے دین و ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ان کو معلوم بھی نہیں ہوتا حقیقت کیا ہے، اسی طرح حدیث کا انکار کرنے والے خود کو اہل قرآن کہتے ہیں، اور حدیث رسولؐ کو شرعی حجت ماننے کے منکر ہیں، کوئی خود کو حضرت عیسیٰ اور حضرت مہدی ہونے کا دعوی کر رہا ہے اور اہل ایمان کو گمراہ کررہا ہے، یہ سب کے سب ملعون اور اسلام سے خارج ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا رابطہ عالم اسلام کے منعقدہ اجلاس مکہ مکرمہ 1974ء میں مسلم ممالک نے قادیانی فرقہ جو خود کو احمدی کہتا ہے بالاتفاق کفر کا فتویٰ دیا ہے، قادیانی مسلمان نہیں ہیں، آج یہ منکرین ختم نبوتؐ عام مسلمانوں کو دھوکہ دینے کیلئے کلمہ پڑھتے ہیں اور یہ باور کراتے ہیں دنیا بھر کے مسلمان انھیں صحیح العقیدہ مسلمان سمجھیں، یادرکھیں کوئی شخص حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی اور رسول نہ مانے آپؐ کی ختم نبوت پر اس کا ایمان نہ ہو وہ اپنا کتنا ہی خوبصورت نام کیوں نہ رکھ لے، کتنی ہی اچھی اپنی وضع قطع کیوں نہ بنالے ہرگز مسلمان صاحب ایمان نہیں ہوسکتا، امام المحدثین حضرت علامہ سید انور شاہ صاحب کشمیریؒ شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند فرماتے تھے فتنہ قادیانیت ذلیل ترین فتنہ ہے، میرے استاذ محترم حضرت علامہ قاری محمد امداد اللہ صاحب رشادیؒ شیخ القراء دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور فرماتے تھے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کیا ہے، آپؐ کا مقام ومرتبہ کیا ہے، امت مسلمہ پیغمبر اسلامؐ کی ذات گرامی اور عقیدہ ختم نبوتؐ سے اگر واقف ہوگی تو دنیا کی کوئی طاقت امت کو گمراہ نہیں کرسکتی، آج ضرورت ہے عقیدہ ختم نبوتؐ کی حفاظت کیلئے ہم ہرممکن کوشش کریں، امت مسلمہ کو فتنہ قادیانیت سے باخبر کریں، ان کے دین وایمان کو بچانے کی فکر کریں۔

ضلع پریشد اردو اسکول مجلّا پور میں اسکول انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ تعلقہ کے منجلا پور میں واقع ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول میں اسکول انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی۔ پروگرام میں داپورہ کیندر کے کیندر پرمکھ شری کرشن گاونڈے سر کی خصوصی شرکت رہی طلبہ کے والدین نے آپسی اتفاق رائے سے ممبران کا انتخاب کیا پھر اس میں سے صدر اور نائب صدر کا انتخاب کیا گیا منتخب شدہ نام اس طرح ہے۔ شیخ صلاح الدین شیخ شہاب الدین (صدر)، نغمہ پروین شیخ عنایت (نائب صدر)، شیخ جعفر شیخ صادق، سلطان خان شوکت خان، شیخ ابرار شیخ حسین، شیخ سروج شیخ اسحاق الدین، ثمینہ پروین شیخ افتخار، روبینہ بی شیخ خالق، سبحان شاہ ستار شاہ، شیخ نیئر الدین شیخ علیم الدین (شکشن پریمی)، عارف الرحمن خان (شکشک پرتیندھی)، شبیر احمد خان (سکریٹری)۔ سبھی نو منتخب باڈی کا صدر مدرس شبیر احمد خان نے ہار وگلدستہ دے استقبال کیا۔ اسکول انتظامیہ کمیٹی کے نے وعدہ کیا کہ اسکول اور طلباء کی تعلیمی ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے اور اسکول کو مزید ترقی کی طرف گامزن کریں گے۔

بھیونڈی میونسپل کارپوریشن میں کرپشن کا ماسٹر مائنڈ کون؟

شیوسینا سکریٹری گوکل کدم نے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی میونسپل کارپوریشن میں رشوت ستانی اور بدعنوانی کے خلاف دیگر شکایات کے باوجود ابھی تک کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا ہے۔ اسی سلسلے میں شیوسینا (یو بی ٹی) کے بھیونڈی کے سکریٹری گوکل کدم نے اے سی بی اور چیف منسٹر سمیت دیگر بڑے محکموں کے اعلیٰ عہدیداروں کو ایک تحریری خط دے کر میونسپل کارپوریشن میں بڑھتی ہوئی بدعنوانی کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے ایڈمنسٹریٹر اور کمشنر اجے ویدیا پر بھی بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے افسران اور کلرکوں کے موبائل فون چیک کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر سمیت اے سی بی کے عہدیداروں کو دیے گئے میمورنڈم میں شیوسینا (یو بی ٹی) کے سکریٹری گوکل کدم نے کہا ہے کہ اجے ولاس ویدیا محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکس کے ڈپٹی کمشنر سطح کے افسر ہیں جن کے پاس میٹروپولیٹن میں کوئی تجربہ اور سنیارٹی نہیں ہے۔ انتظامیہ اس کے باوجود انہیں جولائی 2023 میں بھیونڈی میونسپل کارپوریشن میں کمشنر کے عہدے پر تعینات کیا گیا۔ مکتوب میں گوکل کدم نے خالی عہدہ کے لیے 16 کروڑ روپے دینے کا سنگین الزام لگایا ہے اور کہا ہے کہ کمشنر اجے ویدیا کی تقرری کے بعد بھیونڈی میونسپل کارپوریشن میں رشوت ستانی اور بدعنوانی کا جال پھیل گیا۔ جس کی وجہ سے اے سی بی کئی بار میونسپل کارپوریشن کے افسران اور ملازمین کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ بدعنوانی کے خلاف شہر کے باشعور شہریوں، سماجی کارکنوں، کارپوریٹروں اور ایم ایل ایز کی طرف سے چیف منسٹر کے دفتر کو شکایت کرنے کے باوجود ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ کدم نے اپنے الزام میں کہا ہے کہ بھیونڈی میونسپل کارپوریشن سے لے کر ممبئی تک کچھ ایسے ایجنٹ ہیں جو کمشنر اجے ویدیا کے ایجنٹ بن ہوئے ہیں۔ جس میں پربھاکر کالے، سدام جادھو، ارون بھانو شالی اور پربھاگ کمیٹی 1 سے 5 کے اسسٹنٹ کمشنر کو نجی وصولی ایجنٹ قرار دیتے ہوئے ان کے خلاف متعلقہ تھانے میں مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ گوکل کدم نے بتایا کہ حال ہی میں نئی ممبئی اے سی بی نے بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے محکمہ کے سربراہ سدام جادھو اور دو دیگر ملازمین کو 5 لاکھ روپے رشوت مانگنے اور 1.5 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا ہے۔ جس کا الزام کمشنر اجے ویدیا پر بھی لگ رہا تھا۔ لیکن مذکورہ کیس نئی ممبئی اے سی بی سے تھانے اے سی بی کو منتقل کر دیا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے میونسپل کمشنر کے خلاف کارروائی نہیں ہوسکی۔ الزام ہے کہ غیر قانونی تعمیرات کرنے والوں سے فی سلیپ ایک سے دولاکھ روپے وصول کیے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے قدم نے دیگر محکموں کے اعلیٰ حکام سے ریکوری ایجنٹس کے موبائل فون چیک کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی قدم نے دعویٰ کیا ہے کہ مذکورہ تحقیقات کے بعد بھیونڈی میونسپل کارپوریشن میں بدعنوانی کا پردہ فاش ہوجائے گا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے بھیونڈی ایسٹ سکریٹری گوکل کدم کے ذریعہ کئے گئے اس مطالبے کی خبر نے میونسپل کارپوریشن گلیاروں میں ہلچل مچادی ہے۔

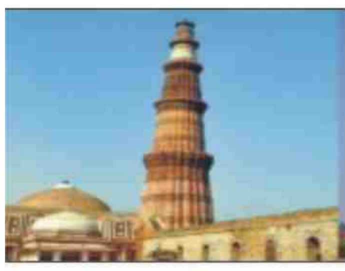
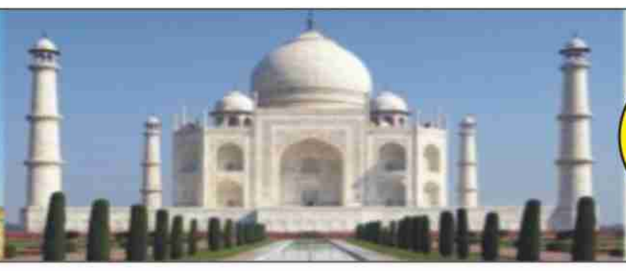

روزنامہ 3

ورقِ تازہ

مسلم دنیا و بین الاقوامی

दैनिक वरक-ए-ताजा

12.Oct.2024

سرمایہ کاری اور کاروباری تعلقات میں استحکام کیلئے سعودیہ۔ پاکستان بات چیت

فوڈ سکیورٹی، آئی ٹی، تعمیرات، معدنیات اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں سعودی وزیر خالد بن عبدالعزیز الفالح کی پاکستانی وفد سے مذاکرات

ریاض/اسلام آباد: سعودی عرب اور پاکستان کے مابین سرمایہ کاری اور کاروباری تعلقات بڑھانے کیلئے دونوں ملکوں میں وزارتی سطح پر مذاکرات ہو رہے ہیں۔ جمعہ کو ہوئے مذاکرات میں سعودی وزیر برائے سرمایہ کاری خالد بن عبدالعزیز بن الفالح کی زیر قیادت وفد نے پاکستان کے پٹرولیم اور قدرتی وسائل، توانائی، آئی ٹی اور بحری امور کے وزرا اور دیگر اعلیٰ حکام سے مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کیلئے تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر دونوں اطراف سے مختلف شعبوں میں اشتراک کیلئے کئی تجاویز پیش کی گئیں۔ دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام نے فوڈ سکیورٹی، آئی ٹی، تعمیرات، معدنیات اور ٹرانسپورٹ میں تعاون کے علاوہ ریلوے اور بحری رابطہ کاری میں اضافہ کے بارے میں بھی بات چیت کی۔ قبل ازیں جمعرات کو دونوں ممالک میں دو اعشاریہ دو ارب ڈالر کے 27 معاہدوں اور مفاہمت کی یاد داشتوں پر دستخط کیے گئے۔ جن معاہدوں اور مفاہمت کی یاد داشتوں پر دستخط کیے گئے ہیں ان میں سیمی کنڈکٹرز کی تیاری، تعمیرات، ٹیکسٹائل، پٹرولیم، توانائی، ٹرانسپورٹ اور سائبر سکیورٹی کے شعبہ شامل ہیں۔ سعودی عرب کے وزیر برائے سرمایہ کاری خالد بن عبدالعزیز الفالح اور ان کے ساتھ آئے ہوئے کاروباری افراد نے واضح پیغام دیا ہیکہ وہ مستقبل میں خوشحالی اور ترقی کے ثمرات کو پاکستان کے ساتھ بانٹنے کیلئے تیار ہیں۔ خالد بن عبدالعزیز الفالح نے پاک سعودی بزنس فورم سے اپنے خطاب میں کہا کہ سعودی عرب پاکستان کے ساتھ متبادل توانائی، معدنیات، فوڈ سکیورٹی، زراعت اور آئی ٹی کے شعبوں میں قریبی تعاون کا خواہاں ہے اور پاکستان ان شعبوں میں مواقع اور اپنی باصلاحیت افرادی قوت کے ذریعے اس کو ممکن بنا سکتا ہے۔ سعودی وزیر کا کہنا تھا کہ مستقبل میں سعودی عرب کو الیکٹرک گاڑیوں اور الیکٹریفیکیشن کی ضرورت ہے جس کیلئے پاکستان کاپر، ایلومینیم اور تارسازی میں حصہ ڈال سکتا ہے۔

اندرون ایک ہفتہ 50 لاکھ زائرین کی مسجد نبویؐ آمد

مدینہ منورہ: مسجد نبویؐ میں ایک ہفتے کے دوران 52 لاکھ 78 ہزار 896 نمازیوں اور زائرین کی آمد کا نیا ریکارڈ قائم ہوگیا۔ مسجد نبویؐ کے انتظامی امور کے نگران ادارے کی طرف سے نمازیوں اور زائرین کی خدمت اور دیکھ بھال کے لیے فول پروف سہولیات فراہم کی گئیں۔ مسجد نبویؐ کے امور کی دیکھ بھال کی جنرل اتھارٹی نے بتایا کہ مسجد نبویؐ میں حاضری کے دوران مختلف زبانوں میں مواصلاتی خدمات سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد مختلف ممالک کے 75 ہزار 898 زائرین تک پہنچ گئی۔ فیلڈ سروسز میں 24 ہزار 247 لیٹر جراثیم کش اسپرے کیا گیا۔ 1570 ٹن زمزم پانی فراہم کیا گیا تھا اور 180 نمونے جانچ اور تجزیہ کے لیے لیے گئے۔ اس کے علاوہ غیر رمضان روزہ داروں میں افطاری کے لیے مختص جگہوں پر 12 لاکھ 1560 روزہ داروں کی افطاری کا اہتمام کیا گیا۔

چینی کمپنی کا افغانستان میں 5 ارب ڈالر سرمایہ کاری کا اعلان

بیجنگ: چین کی کمپنی نے افغانستان کے صوبہ لوگر میں واقع تانبے کی سب سے بڑی کان میں 5 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کر دیا۔ خبر رساں اداروں کے مطابق مس عینک پروجیکٹ کی چینی کنٹریکٹنگ کمپنی کے ڈائریکٹر سونگ ون بنگ نے نائب وزیر اعظم برائے سیاسی امور مولوی عبدالکبیر سے ملاقات میں کہا کہ امارت اسلامیہ کے اقدامات سے ان کے بہت سے مسائل حل ہو گئے ہیں اور انہیں اب بھی افغان حکومت کے تعاون کی ضرورت ہے۔ سونگ ون بنگ نے کہا کہ مس عینک کے پہلے حصے میں 5 ارب ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری سے 3 ہزار افغانوں کو براہ راست روزگار ملے گا اور انہیں پیشہ ورانہ تربیت کے لیے چین بھیجا جائے گا۔ ملاقات میں مولوی عبدالکبیر نے افغانستان اور چین کے تعلقات کو مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ مس عینک کے عملی امور اور کام کے آغاز پر توجہ دی جائے گی۔ مس عینک کان پر عملی کام کا آغاز کان تک جانے والی سڑک کی تعمیر کے ساتھ شروع ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ افغانستان کی سب سے بڑی اور دنیا کی دوسری بڑی تانبے کی کان ہے۔ دوسری جانب ترک کمپنیاں بھی افغانستان میں معدنیا کی تلاش میں دلچسپی لینے لگیں۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق ترکیہ نے کان کنی اور زراعت کے شعبوں میں افغان طلبہ کو وظائف دینے کا اعلان کیا ہے۔ افغانستان کے وزیر اعظم آفس سکریٹریٹ کے سربراہ ڈاکٹر ملا عبدالواسع سے ترکیہ کی نجی مائن کمپنیوں کے عہدیداروں اور استنبول یونیورسٹی کے اساتذہ نے ملاقات کی۔ اس دوران کمپنیوں کے عہدیداروں نے کہا کہ وہ افغانستان میں معدنیات کی تلاش اور اخراج میں سرمایہ کاری کے لیے تیار ہیں۔

پوتن نے برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کی دی دعوت

اشک آباد: روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے ترکمانستان کے دارالحکومت اشک آباد میں منعقدہ 'وقت اور تہذیبوں کا باہمی تعلق۔ امن اور ترقی کی بنیاد' فورم کے شرکاء کو قازان میں منعقد ہونے والے برکس سربراہی اجلاس میں مدعو کیا۔ پوتن نے کہا کہ یقیناً ہم اپنے میزبان صدر سردار بردی محمدو اور دیگر رہنماؤں کو قازان میں ہونے والی تقریبات میں شرکت کیلئے مدعو کرنا چاہتے ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں حالات پرسکون بنانے کی ضرورت: کملا ہیریس

واشنگٹن: امریکہ کی نائب صدر اور صدارتی انتخابات کے لیے ڈیموکریٹ امیدوار کملا ہیریس کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں صورت حال کو ٹھنڈا کرنے کی ضرورت ہے۔ لاس ویگاس سے روانہ ہوتے ہوئے کملا نے غزہ اور لبنان کی صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے صحافیوں کو بیان دیا کہ ہمیں فائر بندی تک پہنچنا چاہیے، ہم پر لازم ہے کہ جارحیت میں کمی لائیں"۔ غزہ اور لبنان میں فائر بندی ابھی تک دور کی بات نظر آ رہی ہے۔ خطے میں اس وقت اسرائیل کی جانب سے ایران کے میزائل حملے پر ممکنہ جوابی کارروائی کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ ایران نے یہ حملہ لبنان میں اسرائیلی جارحیت کے ردعمل کے طور پر گذشتہ ہفتے کیا تھا۔ ایرانی حملے کے نتیجے میں اسرائیل میں کسی ہلاکت کی اطلاع نہیں ملی۔ واشنگٹن نے اس حملے کو غیر مؤثر قرار دیا تھا۔ امریکی صدر جو بائیڈن رواں سال 31 مئی کو غزہ کی پٹی کے لیے تین مراحل پر مشتمل فائر بندی کا منصوبہ پیش کر چکے ہیں۔ تاہم یہ معاملہ ابھی تک اٹکا ہوا ہے۔ لبنان میں واشنگٹن نے ستمبر کے اواخر میں 21 روز کی فائر بندی کی تجویز پیش کی تاہم اسرائیل نے اسے مسترد کر دیا۔ اسرائیلی فلسطینی تنازع میں حالیہ خون ریز تشدد کی لہر کا آغاز سات اکتوبر 2023 کو ہوا جب فلسطینی تنظیم حماس نے اسرائیل پر حملہ کر دیا۔ اس حملے کے نتیجے میں اسرائیل میں 1200 افراد ہلاک ہو گئے تھے اور تقریباً 1200 قیدی بنا لیے گئے۔ ادھر غزہ کی پٹی میں وزارت صحت کا کہنا ہے کہ مذکورہ حملے کے جواب میں اسرائیلی فوجی کارروائی کے نتیجے میں 42 ہزار کے قریب فلسطینی جاں بحق اور غزہ کی پٹی کی تقریباً تمام 23 لاکھ کی آبادی نقل مکانی پر مجبور ہوگئی۔ اس کے سبب بھوک کا بحران پیدا ہو گیا۔ بین الاقوامی عدالت انصاف میں اسرائیل پر اجتماعی نسل کشی کا الزام عائد کیا گیا جس کی تل ابیب نے تردید کی ہے۔ دوسری جانب لبنان میں حالیہ عرصے میں ایک ہزار سے زیادہ افراد جاں بحق اور ہزاروں زخمی ہو گئے جبکہ دس لاکھ سے زیادہ بے گھر ہو گئے۔

کیا حزب اللہ ختم ہو جائے گی؟

نیو یارک: اسرائیل کے حملوں میں لبنان کی طاقتور فوجی تنظیم حزب اللہ کی اعلیٰ قیادت کی ہلاکتوں کے بعد مبصرین یہ خیال ظاہر کر رہے ہیں کہ ان اموات سے اس کا تنظیمی ڈھانچہ بری طرح کمزور ہوا ہے۔ اسرائیل نے 27 ستمبر کو ایک حملے میں حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ کو ایک فضائی حملہ میں ہلاک کر دیا تھا۔ اس سے ایک روز قبل ہی اسرائیل نے حزب اللہ کے مضبوط گڑھ سمجھے جانے والے جنوبی لبنان میں اپنے حملوں کا آغاز کیا تھا۔ منگل کو اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہیکہ اسرائیلی حملے میں نصر اللہ کے ممکنہ جانشین ہاشم صفی الدین بھی ہلاک ہو چکے ہیں۔ تاہم حزب اللہ نے تاحال اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔ اسرائیل کے حکام کے مطابق حالیہ کشیدگی کے دوران اسرائیلی حملوں میں اب تک حزب اللہ کے 25 سینئر کمانڈر مارے گئے ہیں۔ واشنگٹن میں قائم فاؤنڈیشن فار ڈیفنس آف ڈیموکریسیز سے وابستہ محقق حسین عبدالحسین کا کہنا ہے کہ حزب اللہ کی کارکردگی ہی سے معلوم ہوتا ہیکہ اعلیٰ قیادت موجود نہیں۔ ان کے بقول بظاہر اس کا کوئی قائد و رہبر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی لبنان میں حزب اللہ اس وقت بھی فعال نظر آتی ہے لیکن یہ صرف حزب اللہ کے تنظیمی ڈھانچے کی وجہ سے ممکن ہے جو اس طرح بنایا گیا ہیکہ اگر ایک حصے کو نقصان پہنچتا ہے تو دوسرا آزادانہ انداز میں اپنی کارروائیاں جاری رکھ سکے۔ حسین عبدالحسین کے مطابق "آپریشنل سطح تک تو یہ ٹھیک ہے لیکن اسٹریٹجک سطح پر یہ بہتر نہیں ہے۔

اقوام متحدہ کے امن فوجی مرکز پر اسرائیلی فائرنگ پر چین نے کی مذمت

بیجنگ: چین نے جمعہ کے روز اقوامِ متحدہ کی امن کارروائیوں پر اسرائیلی حملوں پر "شدید تشویش اور سخت مذمت" کا اظہار کیا جب امن دستوں نے کہا کہ اسرائیلی افواج نے جنوبی لبنان میں ان کے ہیڈ کوارٹر پر فائرنگ کی۔ چینی وزارتِ خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے لبنان میں اقوامِ متحدہ کی امن فوج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ چین اسرائیلی دفاعی افواج کے یونی فِل کے مقامات اور نگران چوکیوں پر حملے پر شدید تشویش اور شدید مذمت کا اظہار کرتا ہے جس کے نتیجے میں یونی فِل اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے امن دستوں نے کہا کہ جمعرات کو جنوبی لبنان میں ان کے ہیڈ کوارٹر پر اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں دو اہلکار زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ کی امن مشن کے یورپی اراکین نے مذمت کی۔ اسرائیل نے تسلیم کیا ہے کہ اس کی افواج نے علاقے میں فائرنگ کی تھی اور کہا کہ حزب اللہ کے مزاحمت کار اقوامِ متحدہ کی چوکیوں کے قریب کارروائیاں کرتے ہیں جن کے خلاف وہ شدت اختیار کرتی ہوئی جنگ لڑ رہے ہیں۔ امن فوج میں فوجیوں کی تعداد کے ایک بڑے حصے دار اٹلی نے کہا، یہ کارروائیاں جنگی جرائم کا حصہ بن سکتی ہیں جبکہ واشنگٹن نے سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اور بیجنگ نے جمعہ کو کہا کہ اقوامِ متحدہ کے امن فوجیوں پر کوئی بھی دانستہ حملہ بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ماؤ ننگ نے کہا کہ ایسی کارروائیوں کو فوراً روکا جائے۔ انہوں نے واقعہ کی تحقیقات، ذمہ داروں کے لیے جوابدہی اور دوبارہ ایسے واقعہ سے بچنے کے لیے اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔ یونی فِل کے جنوبی لبنان میں تقریباً 10,000 امن دستے تعینات ہیں جس نے ایک سال کی سرحد پار فائرنگ کے بعد 23 ستمبر کو اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان کشیدگی میں اضافے کے بعد سے جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔

جنگ سے ڈرتے نہیں مگر جنگ چاہتے بھی نہیں: ایران

تہران: ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایک بار پھر باور کرایا ہے کہ "ان کا ملک اسرائیل کی جانب سے کسی بھی کارروائی کا زیادہ بھرپور انداز سے جواب دے گا... ہر عمل کا ردعمل ہوتا ہے، یہ طبیعیات کا قانون ہے"۔ اطالوی چینل Tg3 کے ساتھ گفتگو میں عراقچی نے زور دے کر کہا کہ ان کا ملک جنگ سے خوف زدہ نہیں مگر وہ جنگ چاہتا بھی نہیں ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے اس امید کا اظہار کیا کہ خطے میں کشیدگی روکنے کے لیے یورپ زیادہ فعال کردار ادا کرے۔ عراقچی کا کہنا تھا کہ یورپیوں کا کہنا ہے کہ ہمارے پاس کافی اختیارات نہیں ہیں، تاہم میں سمجھتا ہوں کہ ایسا نہیں ہے۔ بعض اسرائیلی ذرائع نے عندیہ دیا ہے کہ ایران پر حملے میں تیل اور بجلی کی تنصیبات کے علاوہ نیوکلیئر تنصیبات شامل ہو سکتی ہیں، اگرچہ واشنگٹن نیوکلیئر تنصیبات کو نشانہ بنانے کا مخالف ہے۔ بعض ذرائع نے اس سے آگے کی توقعات ظاہر کی ہیں جن میں تہران میں ایرانی صدارتی کمپلیکس اور رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کے کمپاؤنڈ کے علاوہ پاسداران انقلاب کے صدر دفتر کو نشانہ بنانا شامل ہے۔ یہ بات اسرائیلی ٹی وی چینل 12 نے بتائی۔ دوسری جانب تہران یکم اکتوبر کے حملے سے زیادہ بھرپور ردعمل کی دھمکی دے چکا ہے۔ واضح رہے کہ پاسداران انقلاب کی القدس فورس سے منسوب ایک چینل نے اتوار کے روز ان حساس اسرائیلی مقامات کا نقشہ نشر کیا تھا جن کو ایران کی جانب سے جوابی کارروائی میں نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔

بلنکن نے اب لبنان کی حمایت شروع کر دی

واشنگٹن: امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے حزب اللہ پر اسرائیلی حملوں کے تناظر میں لبنانی ریاست کی طرف سے اپنا اثر و رسوخ ظاہر کرنے کی کوششوں کی حمایت کا وعدہ کیا۔ بلنکن نے جمعہ کے روز لاؤس میں مشرقی ایشیا کے سربراہی اجلاس کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ واضح ہیکہ ریاست کے اپنا اثر و رسوخ ظاہر کرنے اور ملک اور اس کے مستقبل کی ذمہ داری لینے میں لبنان کے لوگوں کا ایک مضبوط مفاد ہے۔

ایران کو ایٹم بم کا حامل ملک بننا چاہیئے

تہران: ایران میں سخت گیر حلقوں کی جانب سے مطالبہ سامنے آ رہا ہیکہ اسرائیلی دھمکیوں کا سامنا کرنے کیلئے ملک ایٹم بم کا مالک بنے۔ ایرانی پارلیمنٹ میں 30 سے زیادہ ارکان پارلیمنٹ نے حکام پر زور دیا ہے کہ وہ ایٹم بم حاصل کرنے کیلئے اپنے نیوکلیئر نظریہ پر نظر ثانی کریں۔ اس کا مقصد اسرائیل کی دھمکیوں پر روک لگانا ہے جو ایران پر کاری ضربوں کے ساتھ ردعمل کا اعلان کر چکا ہے۔ ارکان پارلیمنٹ کا یہ مطالبہ قومی سلامتی کی سپریم کونسل کو بھیجے گئے ایک خط میں سامنے آیا ہے۔

اسرائیل "یوم کپور" کے بعد ایران کیخلاف جوابی کارروائی کا امکان

واشنگٹن: امریکہ نے اسرائیل کو یہ واضح پیغام پہنچا دیا ہے کہ ایران کی نیوکلیئر اور تیل کی تنصیبات کو حملے کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ میڈیا کے مطابق اندازہ کیا جا رہا ہیکہ اسرائیل کی جوابی کارروائی ہفتہ کو یہودیوں کے مقدس ترین مذہبی دن "یوم کپور" کے گزرنے کے بعد کی جائے گی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے گذشتہ دو روز کے دوران میں امن و سلامتی کے حوالے سے بھرپور مشاورتیں انجام دیں جن میں سکیورٹی اداروں کی قیادت شریک رہی۔ تین امریکی اور اسرائیلی ذمے داران کے مطابق فریقین ایران کے خلاف جوابی کارروائی کے دائرے پر مفاہمت کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے گذشتہ ہفتے علانیہ طور پر اسرائیل پر زور دیا تھا کہ وہ ایران کی تیل کی تنصیبات کو نشانہ بنانے سے گریز کرے۔ ادھر اسرائیلی ذمے داران نے باور کرایا ہے کہ مذاکرات کی میز پر تمام راستے موجود ہیں۔

یونیورسٹی آف ٹوکیو کا عالمی درجہ بندی میں 28 واں مقام

لندن: جاپان کی یونیورسٹی آف ٹوکیو عالمی درجہ بندی میں اٹھائیسویں نمبر پر آ گئی۔ برطانوی تعلیمی جریدے ٹائمز ہائر ایجوکیشن یا ٹی ایچ ای نے اپنی سالانہ ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ جاری کی۔ یہ جائزہ اشاریوں کے ایک سیٹ پر مبنی ہے جس میں 5 شعبوں میں کارکردگی کو جانچا جاتا ہے۔ ان شعبوں میں تدریس، تحقیقی ماحول، تحقیقی معیار، صنعت اور بین الاقوامی تناظر شامل ہیں۔ رواں سال ٹی ایچ ای، نے 115 ممالک اور خطوں کے 2 ہزار سے زائد اداروں کی درجہ بندی کی ہے۔ ٹاپ 10 میں برطانوی اور امریکی یونیورسٹیوں کا غلبہ ہے جبکہ آکسفورڈ یونیورسٹی مسلسل نویں سال سرفہرست ہے۔

ہونڈا نے تکنیکی خرابی پر 17 لاکھ گاڑیاں واپس منگوالیں

ٹوکیو: جاپانی کمپنی ہونڈا نے اسٹیئرنگ وھیل میں خرابی کی وجہ سے تقریباً 17 لاکھ گاڑیاں واپس منگوانے کا اعلان کر دیا۔ کمپنی کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ہوسکتا ہے کہ اسٹیئرنگ گیئر باکس غلط طریقے سے تیار کیا گیا ہو، جس کی وجہ سے زیادہ اندرونی ارتعاش پیدا ہوسکتا ہے اور گاڑی کے اسٹیئرنگ وہیل کو موڑنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس سے حادثات یا زخمیوں کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ جن گاڑیوں کو واپس منگوایا گیا ہے ان میں سوک ٹائپ آر، سی آر وی ہائبرڈ، سی آر وی، سوک ہیچ بیک، سوک ہائبرڈ اور سوک ہیچ بیک ہائبرڈ شامل ہیں۔

ٹیسلا کا شاندار کارنامہ، انتہائی کم قیمت میں بنا ڈرائیور کے کار

نیو یارک: جشن، تالیوں کی گونج میں "سائبر کیب" کی نقاب کشائی، قیمت صرف 30 ہزار ڈالر (86 لاکھ ہندوستانی روپئے) کار تیار کرنے کا سلسلہ 2026 سے شروع ہوگا۔ ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک نے ٹیسلا کی "سائبر کیب" اور "روبو ویگن" پروٹو ٹائپس کی نقاب کشائی کی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ مینوفیکچرنگ 2026 میں شروع ہوسکتی ہے اور اس گاڑی کی قیمت 30,000$ سے بھی کم ہوسکتی ہے۔ کیلیفورنیا کے بربینک میں تقریب کے دوران ٹیسلا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایلون مسک نے دو دروازوں والی سیڈان میں سواری کی۔ ایلون مسک نے ایک مستقبل کی "روبو وین" کا تصور بھی پیش کیا جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ایک وقت میں 20 افراد کو لے جایا جا سکتا ہے۔ یاد رہے یہ دونوں گاڑیاں بلا ڈرائیور خودمختار طور پر آپریٹ کریں گی۔

اسرائیل کا ترکیہ پر حملہ کا کوئی ارادہ نہیں: اسحاق ہرزوگ

تل ابیب: اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ نے کہا ہے کہ وہ ترک عوام کی بہت عزت کرتے ہیں اور ان کے ملک کا ترکیہ کے خلاف کبھی کوئی جارحانہ مقصد نہیں تھا۔ ٹائمز آف اسرائیل اخبار کی رپورٹ کے مطابق، اسحاق ہرزوگ نے امریکہ میں یہودی تنظیموں کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ہرزوگ نے کہا کہ انہوں نے صدر اردوان کے اسرائیل سے متعلق بیان کو دیکھا ہے اور زور دیا کہ ان کے ملک کا ترکیہ کے خلاف کبھی کوئی جارحانہ مقصد نہیں تھا۔ ہرزوگ نے دعویٰ کیا کہ وہ ترک عوام کی بہت عزت کرتے ہیں اور ترک عوام بھی اسی طرح اسرائیلی عوام کی عزت کرتے ہیں۔

اسرائیل کو بدستور اسلحہ دیتے رہیں گے: جرمن چانسلر

برلن: جرمنی نے دوٹوک اعلان کیا ہے کہ پہلے بھی اسرائیل کو اسلحہ دے رہے تھے اب بھی اسلحہ دینا جاری رکھا جائے گا اور اسلحے کی اسرائیل کو فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔ جرمنی کے چانسلر شولز نے یہ اعلان اپنی پارلیمنٹ کے فلور پر کیا ہے۔ ان کا یہ اعلان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب جنگ کو دوسرا سال شروع ہو چکا ہے۔ پہلا سال مکمل کرنے سے بھی پہلے اسرائیل نے لبنان میں سلسلہ جنگ بازی شروع کر دیا ہے اور ایران کے ساتھ جنگی سلسلے کا آغاز کیا چاہتا ہے۔ جرمنی اسرائیل کے غزہ میں جنگ کے دوسرے سال میں اسلحہ دیتے رہنے کا بے دھڑک اعلان کرنے والا پہلا ملک ہے۔ دوسرا سال شروع ہونے سے بھی پہلے جس ملک نے اسرائیل کو اگلے سال کی جنگوں کے لوازمے کے طور پر بھاری فوجی امداد دینے کا اعلان کیا ہے وہ امریکہ ہے۔ شولز نے اسرائیل کی جنگی اور اسلحی مدد کیلئے یہ دوٹوک اعلان قدامت پسند اپوزیشن رہنما فریڈرک مرز کی طرف سے اٹھائے گئے اعتراض کے بعد کیا ہے جرمنی اسرائیل کو اسلحہ فراہمی میں تاخیر کر رہا ہے۔ اس تاخیر کا شکار ہونے والے جنگی سامان میں گولہ بارود اور جنگی ہتھیاروں کے اضافی پرزہ جات بھی شامل ہیں۔ مرز نے یہ بھی انکشاف کیا تھا کہ اسرائیل کو ٹینکوں کے فاضل پرزہ جات بھی نہیں بھیجے گئے۔ تاہم چانسلر شولز نے اس اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے کہا 'جرمنی جلد اسرائیل کو اسلحہ بھیج رہا ہے۔ 'ان کا کہنا تھا 'ہم نے اسرائیل کو ہتھیار نہ دینے کا فیصلہ نہیں کیا، ہم نے پہلے بھی ہتھیار فراہم کیے ہیں اور اب بھی کرتے رہیں گے۔ شولز نے سات اکتوبر اسرائیل کی غزہ جنگ کا ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر اسرائیلی ہلاک شدگان کی یاد مناتے ہوئے کہا کہ ہماری اسرائیل کے لیے اسلحہ پالیسی واضح ہے۔ جو اس امر کو یقینی بناتی ہے کہ جلد اسرائیل کو اسلحہ بھیج دیا جائے گا۔'

زیلنسکی کی برطانوی وزیر اعظم اور ناٹو سربراہ سے ملاقات

لندن: یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی نے برطانوی وزیر اعظم کیئر سٹارمر اور ناٹو کے سیکرٹری جنرل مارک روٹے سے ملاقات کی۔ زیلنسکی جمعرات کو فتح کے منصوبے پر بات چیت کیلئے لندن پہنچے، جس کا مقصد روس کے ساتھ جنگ کو ختم کرنا ہے۔

اے آر رحمن کملا ہیریس کے کنسرٹ میں پرفارم کریں گے

واشنگٹن: موسیقار اے آر رحمن امریکی صدارت کیلئے کملا ہیریس کی تاریخی امیدواری کا جشن منانے کیلئے ایک لائیو کنسرٹ میں پرفارم کرینگے۔ ایشین امریکن پیسیفک آئی لینڈرز وکٹری فنڈ نے جمعرات کی شام کو یہ معلومات شیئر کیں۔ اے اے پی آئی نے آئندہ ماہ انتخابات میں کملا ہیریس کی حمایت کی ہے۔

نریندر مودی کی اپنے نیوزی لینڈ ہم منصب سے ملاقات

آکلینڈ: (سید مجیب کی رپورٹ) وزیر اعظم ہند نریندر مودی نے نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن سے وینٹیانے میں آسیان۔ انڈیا چوٹی کانفرنس کے موقع پر ملاقات کی۔ دونوں قائدین کی یہ پہلی ملاقات تھی جہاں دونوں وزرائے اعظم نے تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع اور سلامتی، قابل تجدید توانائی، تعلیم، ڈیری، زرعی ٹکنالوجی، کھیل، سیاحت، خلائی اور عوام سے عوام سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مستحکم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بعد ازاں وزیر اعظم مودی نے نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کو ہندوستان کے دورہ کی دعوت بھی دی جسے انہوں نے قبول کر لیا۔ یاد رہیکہ کرسٹوفر لکسن نے کمبوڈیا، ہندوستان، فلپائن، ویتنام اور تھائی لینڈ کے قائدین سے بھی ملاقات کی۔

بلوچستان میں کانکنوں پر حملے، کم از کم 20 افراد ہلاک

کوئٹہ: ایک اعلیٰ پولیس اہلکار نے جمعے کو بتایا کہ بلوچستان میں مسلح افراد نے 20 کانکنوں کو ہلاک اور سات دیگر کو زخمی کر دیا۔ صوبے کے وزیر اعلیٰ نے دہشت گردوں کے خلاف فوری و مؤثر کارروائی کا حکم دیا ہے۔ پاکستان کے جنوب مغرب میں شورش زدہ صوبہ بلوچستان میں یہ تازہ ترین حملہ ایسے وقت ہوا ہے جب چند دنوں بعد ہی دارالحکومت اسلام آباد میں ایک بڑی سکیورٹی سمٹ منعقد ہونے والی ہے۔ بلوچستان پولیس کے مطابق ضلع ہرنائی کی تحصیل ڈکی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والے 20 افراد کو قتل کر دیا جبکہ سات زخمی ہیں۔ جان سے جانے والے کانکنوں میں پاکستانی شہریوں کے علاوہ افغان بھی شامل ہیں۔ ڈکی تھانے کے اسٹیشن ہاؤس افسر ہمایوں خان نے بتایا کہ مسلح افراد کے ایک گروپ نے رات گئے ڈکی کے علاقے میں کان پر بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا۔ زیادہ تر مردوں کا تعلق بلوچستان کے پشتون بولنے والے علاقوں سے تھا۔

ازبکستان۔ افغانستان سفارتی تعلقات کا قیام

کابل: ازبکستان نے طالبان کے زیر حکومت افغانستان کے سفیر کی تقرری اپنے ہاں قبول کر لی ہے تا کہ طالبان حکومت کے ساتھ تعلقات کو از سر نو شروع کیا جا سکے۔ اس امر کا اظہار کابل میں افغان وزارت خارجہ نے جمعرات کے روز کیا ہے۔ اس سے پہلے چین اور متحدہ عرب امارات بھی افغانستان کی طالبان حکومت کے ساتھ اپنے سفارتی تعلقات قائم کر چکے ہیں اب ازبکستان نے ان سفارتی تعلقات کی شروعات کر کے خود کو ایسے تیسرے ملک کے طور پر سامنے لانے کی کوشش کی ہے' جس نے اگست 2021 میں قائم ہونے والی طالبان حکومت کو تسلیم کیا ہے۔ طالبان حکومت نے عبدالغفار بحر کو ازبکستان میں بطور سفیر بھیجا ہے۔ وہ اس سے قبل صوبہ قندھار اور کابل میں ایک عدالتی عہدیدار کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ چہار شنبہ کو ان کے کاغذات سفارت ازبکستان کی طرف سے ایک باقاعدہ سفارتی تقریب میں منظور کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر طالبان حکومت کے سفیر عبدالغفار بحر نے کہا کہ میں اس پیش رفت کو دوطرفہ تعلقات کے سلسلے میں ایک اہم مرحلہ سمجھتا ہوں، امید ہے دو طرفہ تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا۔ افغان سفیر کی ازبکستان آمد کے سلسلے میں ازبک وزیر خارجہ بختیور سیدوف نے سوشل میڈیا سائٹ پر لکھا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ تاریخ اور خوشحالی کے مفادات باہم جڑے ہوئے ہیں۔ یہ دونوں چیزیں تمام شعبوں میں تعاون پر مبنی تعلقات اور ترقی و خوشحالی کے لیے اہم محرک ہیں۔

اسکول میں ایک ہزار بار اٹھک بیٹھک کی سزا طالب علم تاعمر معذور ہوگیا

بیجنگ: اسکول میں بچوں کو سزا دینے کا سنگین نتیجہ سامنے آیا ہے ایک ہزار اٹھک بیٹھک کرنے والا 13 سالہ طالب علم زندگی بھر کے لیے معذور ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ چین کے صوبہ شانڈونگ میں پیش آیا جہاں ایک سمر کیمپ میں طالبعلم کو سزا کے طور پر ایک ہزار اٹھک بیٹھک لگوائی گئی جس کے نتیجے میں وہ عمر بھر کے لیے چلنے سے معذور ہوگیا ہے۔ ڈاکٹرز نے والدین کو افسوسناک خبر دیتے ہوئے بتایا کہ اب ان کا بیٹا کبھی کسی اسپورٹس میں حصہ نہیں لے سکے گا، وہ اب چل پھر بھی نہیں سکتا اور وہیل چیئر پر آ گیا ہے۔ والدین کی جانب سے سمر کیمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ درج کروا دیا ہے۔

خوش خبری: لاڈلی بہن یوجنا کے فارم داخل کرنے کی تاریخ میں مزید توسیع

ممبئی: مکھیا منتری لاڈکی بہن یوجنا (ورق تازہ نیوز): حکومت نے ریاست بھر کی خواتین کو راحت دیتے ہوئے مکھی منتری لاڈکی بہن یوجنا کے لیے درخواست دینے کی آخری تاریخ میں توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب اس اسکیم کے لیے فائدہ اٹھانے والی خواتین 15 / 2024 اکتوبر تک درخواست دے سکتی ہیں۔ اس لیے جن خواتین نے ابھی تک اس اسکیم کے لیے اپلائی نہیں کیا ہے انہیں درخواست دینے کا ایک اور موقع مل گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق حکومت نے ان خواتین کے لیے آخری تاریخ میں مزید چار دن کی توسیع کر دی ہے جو ابھی تک وزیر اعلیٰ ماجھی لاڈکی بہین یوجنا کے لیے درخواست نہیں دے پائی ہیں۔ خواتین اس اسکیم کے لیے 15 اکتوبر کی رات 12 بجے تک درخواست دے سکتی ہیں۔ تاہم حکومت نے یہ شرط رکھی ہے کہ یہ درخواستیں آنگن واڑی کارکنوں کے ذریعے داخل کی جائیں۔ دریں اثنا، ریاست میں اس اسکیم کے نفاذ کے بعد سے حکومت نے درخواست کی آخری تاریخ میں کئی بار توسیع کی ہے۔ لیکن اب چونکہ اسمبلی انتخابات کے لیے ضابطہ اخلاق ہوگا، اس لیے 15 اکتوبر کو لاڈکی بہین یوجنا کے لیے درخواست داخل کرنے کا آخری موقع ہونے کا امکان ہے۔ اسکیم کب تک جاری رہے گی؟ کچھ دن پہلے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے لداکی بہین یوجنا کے بارے میں وضاحت کی ہے جبکہ اپوزیشن پارٹیاں اس پر بار بار سوال اٹھا رہی ہیں۔ "لڑکی بہین یوجنا ہمیشہ جاری رہے گی۔ اس اسکیم کے لیے 46 ہزار کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے،" چیف منسٹر ایکناتھ شندے نے رائے گڑھ میں ایک وعدہ پورا کرنے والی میٹنگ میں کہا۔ نیز، وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے یقین دہانی کرائی ہے کہ فی مہینہ 1500 روپے کی موجودہ رقم کو مرحلہ وار انداز میں بڑھا کر 3000 روپے کر دیا جائے گا۔

مہیلا شکتی کرن ابھیان' 13 اکتوبر کو ناندیڑ میں پروگرام

وزیر اعلیٰ، دونوں نائب وزراء اعلیٰ دیویندر فڑنویس، اجیت پوار کی شرکت

ناندیڑ: 11/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ناندیڑ ضلع مہیلا آنند میلہ اتوار 13 اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے آج اس سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی اور تمام اضلاع میں نظام کو الرٹ کیا۔ انہوں نے خواتین بہنوں کی بڑی تعداد سے اس پروگرام میں شرکت کی اپیل کی جیسا کہ پہلے سے طے کیا گیا تھا۔ صنعتکار پدم وبھوشن رتن ٹاٹا کا 9/اکتوبر کو انتقال ہوگیا، اس لیے ریاستی حکومت نے 10 اکتوبر کو یوم سوگ کا اعلان کیا۔ چنانچہ یہ پروگرام ملتوی کر دیا گیا۔ اب یہ پروگرام 13 اکتوبر بروز اتوار دن گیارہ بجے سے شام پانچ بجے تک ہوگا۔ دوپہر 2 بجے کے بعد وزیر اعلیٰ اور معززین وہاں موجود خواتین بہنوں اور شہریوں سے بات چیت کریں گے۔ چیف منسٹر ویمن ایمپاورمنٹ مشن کے تحت ان پروگراموں میں ضلع کی ہزاروں خواتین شرکت کریں گی اور اس کے لیے انتظامیہ نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اس کا اہتمام ریاستی حکومت کے خواتین اور بچوں کی بہبود کے محکمہ نے کیا ہے۔ چیف منسٹر نے خواتین کو بااختیار بنانے کی مہم شروع کی ہے اور اس تصور کے ساتھ ریاستی حکومت کی پائلٹ اسکیموں کے استفادہ کنندگان سے رابطہ کیا جا رہا ہے اور انہیں اسکیم کے پروگراموں میں براہ راست فائدہ پہنچایا جا رہا ہے۔ ضلع کی لاڈکی بہن یوجنا کے استفادہ کنندگان کو اس تقریب میں مدعو کیا گیا ہے۔ اس لیے اس مقام پر ہزاروں خواتین موجود ہوں گی۔ اس کے علاوہ چیف منسٹر یوتھ پروگرام ٹریننگ اسکیم، وزیر اعلیٰ اناپورنا اسکیم، وزیر اعلیٰ مفت اعلیٰ تعلیم اسکیم، وزیر اعلیٰ تیرتھ درشن اسکیم، وزیر اعلیٰ بلی راجہ بجلی ڈسکاؤنٹ اسکیم، وزیر اعلیٰ ویوشری اسکیم کے مستفیدین اس جگہ پر موجود ہوں گے۔ ضلعی انتظامیہ نے اس بڑے ایونٹ کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔

ناندیڑ: ریت کی غیر قانونی نقل و حمل کے معاملے میں پانچ پولیس اہلکار معطل

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) آج مورخہ 11.10.2024 کو ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس مسٹر شاہجی اماپ کو اطلاع ملی کہ کچھ پولیس افسران اور انفورسرز لوہا میں بائی پاس روڈ پر ریت کی نقل و حمل کی گاڑیوں کو روک رہے ہیں اور ان کے خلاف قانونی کارروائی نہ کرنے پر رقم وصول کر رہے ہیں۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کی طرف سے موصولہ اطلاع کے مطابق، موقع پر تعینات پولیس میں پولیس سب انسپکٹر شری پراوین ہالسے اور ناندیڑ میں اسپیشل اسکواڈ میں کام کرنے والے چار دیگر نافذ کرنے والے تھے۔ یہ سبھی ریت کی نقل و حمل کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے صبح سویرے ایک پرائیویٹ گاڑی میں لوہا گئے تھے۔ مذکورہ اطلاع فوری طور پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر، سب ڈویژن قندھار مسز اشونی جگتاپ کو دی گئی اور انہیں لوہا کے لیے روانہ ہونے کی اطلاع دی گئی۔ تاہم، اس سے پہلے کہ سب ڈویژنل پولیس آفیسر سمتی جگتاپ لوہا پہنچیں، جیسا کہ مذکورہ افسر اور نافذ کرنے والے اپنی نجی گاڑی میں لوہا سے ناندیڑ کے لیے روانہ ہوئے، مسز جگتاپ کو مذکورہ گاڑی کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفس کے قریب ترنگا چوک پر روکنے کی اطلاع ملی۔ صبح 08.15 بجے۔ اس کے مطابق جب مسز جگتاپ نے مذکورہ گاڑی کو ترنگا چوک پر روکا تو اس میں پولیس سب انسپکٹر مسٹر پراوین ہلسے اور پولیس کانسٹیبل مسٹر برہمانند لامتورے موجود تھے۔ جب پولیس آفیسر اور انفورسمنٹ آفیسر نے گاڑیوں کی تلاشی لی تو ان دونوں کی تلاشی کے دوران ان سے 1,03,000/- (ایک لاکھ تین ہزار) کی نقدی برآمد ہوئی۔ ان میں سے تین اور پولیس کانسٹیبل، پولیس کانسٹیبل رام مولے، پولیس کانسٹیبل مہیش کولے اور پولیس کانسٹیبل تو کارام جونے واپسی پر لوہا میں رکے ہوئے پائے گئے۔ مذکورہ معاملے میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شری شاہ جی اماپ نے پانچوں افراد کو معطل کر دیا ہے اور ان کی ابتدائی تحقیقات سب ڈویژنل پولیس افسر دیگلور کو سونپ دی گئی ہے۔ ریت کی نقل و حمل کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے پر، جب ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس مسٹر اماپ کو معلوم ہوا کہ مذکورہ ریت کو ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کی حدود میں موجے واہگاؤں بھنگی سے لے جایا جا رہا ہے، تو انہوں نے سب انسپکٹر مسٹر پانڈورنگ مانے کو بھیجا۔ سونکھیڈ پولیس اسٹیشن کے موجے واہگاؤں بھنگی سے معاملے کی تصدیق کے لیے 100 سے زیادہ مزدور تقریباً 50 رافٹوں کی مدد سے گوداوری ندی کے کنارے سے ریت اٹھاتے ہوئے پائے گئے۔ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ تقریباً 300 پیتل ریت کو ندی کے کنارے سے نکال کر گوداوری ندی کے کنارے چھ مقامات پر اس طرح ذخیرہ کیا گیا تھا۔ مذکورہ معلومات کی بنیاد پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس شری شاہ جی اماپ نے کلکٹر کے دفتر سے رابطہ کیا اور محکمہ ریونیو کو بلایا۔ محکمہ ریونیو کے افسران رات گئے تک پنچنامے پر کام کر رہے ہیں اور متعلقہ شخص کے خلاف مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ آج رات پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے اور کل صبح سے آپریشن دوبارہ شروع کیا جائے گا۔

جناب! خوشی ہوئی کہ آپ ہمارے جذبات کو جانتے ہیں

گورنر کے مکالمہ پروگرام پر ہر سطح سے بے ساختہ ردعمل

ناندیڑ: 11 اکتوبر: -مہاراشٹر ریاست کے گورنر سی۔ پی۔ آج، رادھا کرشنن نے زندگی کے تمام شعبوں جیسے کسانوں، مزدوروں، کھلاڑیوں، صنعت کاروں، تاجروں، صحافیوں، افسران-ملازمین، تیسرے فریق، سماجی تنظیموں، اداروں کے شہریوں سے بات چیت کی۔ وہ ڈھائی گھنٹے سنتے رہے۔ وہ حل بتا رہا تھا کہ کیا کیا جا سکتا ہے۔ وہ تبدیلی لانے کے لیے اقدامات کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بہت سے وفود نے جواب دیا کہ وہ خوش ہیں کہ گورنر جیسے عہدے پر فائز شخص نے اطمینان سے ہماری بات سنی۔ ریاستی گورنر سی۔ پی۔ رادھا کرشنن آج شام 5 بجے امراوتی سے ناندیڑ ہوائی اڈے کے لیے ڈائیلاگ پروگرام کے لیے پرواز کریں گے۔ داخل ہوا۔ یہاں اس کی عزت ہوئی۔ ناندیڑ کے سرکاری ریسٹ ہاؤس پہنچنے کے بعد انہوں نے فوری طور پر بات چیت کا پروگرام شروع کیا۔ سب سے پہلے ناندیڑ کے ایم پی کے ساتھ ساتھ سابقہ ?? سینئر عوامی نمائندوں سے بات چیت کی۔ راجیہ سبھا کے رکن اور سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوان، ایم ایل اے بھیم راؤ کرم، سابق ایم پی وینکٹیش کبڈے، سابق ایم ایل اے گنگادھر راؤ پٹنے اس مکالمے میں موجود تھے۔ اس کے علاوہ مختلف سیاسی جماعتوں کے عہدیداران بھی شامل تھے۔ اس وفد کو فصل انشورنس اسکیم کا دائرہ اور اثر بڑھانا چاہیے۔ ناندیڑ، ناندیڑ-لاتور، ناندیڑ-بیدر ریلوے سے ممبئی ہوائی سفر کی سہولت، قبائلی علاقوں میں محکمہ جنگلات کی ترقی میں رکاوٹ، لنڈی پروجیکٹ کی طویل تاخیر، ببول ڈیم کی عدم ادائیگی، سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد، حیدرآباد گیجٹ کی حمایت۔ مراٹھا ریزرویشن، دریا کنارے دیہات میں باباوس موقع پر پیداوار میں اضافہ، مسلمانوں کو تعلیمی مواقع میں ریزرویشن دینا، مذہبی جذبات بھڑکانے والوں کے خلاف کارروائی اور بڑے صنعتی گروپوں کو ناندیڑ میں مدعو کرنے جیسے مختلف موضوعات پر بات چیت ہوئی۔ ایک اور وفد نے سرکاری افسران سے ملاقات کی۔ اس موقع پر کلکٹر ابھیجیت راوت نے ضلع میں مختلف اسکیمات پیش کیں۔ اس میں بنیادی طور پر ناندیڑ ضلع میں صحت، تعلیم، پانی کی فراہمی، ہاؤسنگ، قبائلی ترقی، سماجی انصاف کے محکمے کی اسکیموں، خواتین کی اسکیموں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بنیادی طور پر ڈیویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے، اسپیشل ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس ناندیڑ شاہجی اماپ، کلکٹر ابھیجیت راوت، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر منل کرنوال، ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، ناندیڑ میونسپلٹی کے کمشنر ڈاکٹر ڈاکٹر راجہ بھی موجود تھے۔ مہیش ڈوئیفوڈے، ایڈیشنل کلکٹر پانڈورنگ بورگاؤں کر، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈادکر سمیت مختلف محکموں کے سربراہان موجود تھے۔ تیسرا وفد کسانوں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ مختلف کسان تنظیموں کے نمائندوں پر مشتمل تھا۔ اس موقع پر کسانوں کے وفد نے مختلف مسائل اٹھائے۔ کسانوں کی خودکشی سے لے کر گائے کے چاروں کو سبسڈی کیوں نہیں دی جاتی، کئی سوالوں پر بحث ہوئی۔ اس کے بعد طبی پیشے کے سینئر اور نامور ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے اس پیشے اور ناندیڑ میں درپیش مسائل اور ان کے حل پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے بعد انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے معززین نے اپنے مسائل اور مطالبات پیش کئے۔ گورنر نے بین الاقوامی-قومی مقابلوں میں ناندیڑ ضلع کی نمائندگی کرنے والے مختلف معززین سے بھی تبادلہ خیال کیا۔ گورنر نے پیرا اولمپکس کی نمائندگی کرنے والے ایتھلیٹس کے ساتھ تصاویر بھی کھنچوائیں۔

رتن ٹاٹا کے آخری سفر میں سب سے آگے نظر آنے والے

شانتنو نائیڈو، کون ہے یہ نوجوان

ممبئی: 11/اکتوبر (ایجنسیز) 9 اکتوبر کی رات 86 سال کی عمر میں دنیا سے رخصت ہونے والے تاجر رتن ٹاٹا کی موت پر سوگ منانے والوں میں ایک نوجوان بھی تھا جو ان کے آخری سفر میں سب سے آگے نظر آیا۔ شانتنو نائیڈو، ٹاٹا کے قریبی ساتھیوں میں سے ایک تھے۔ ان کے قابل اعتماد معاون کی عمر رتن ٹاٹا سے نصف سے بھی کم تھی، لیکن دونوں کے درمیان ایک منفرد رشتہ تھا۔ جب رتن ٹاٹا کے انتقال کی خبر آئی تو شانتنو نے ان کی دوستی کے لیے وقف ایک جذباتی نوٹ شیئر کیا۔ اس نے کہا، "میں اپنی باقی زندگی اس دوستی نے میرے اندر جو خلا چھوڑا ہے اسے پر کرنے کی کوشش میں گزاروں گا۔ غم وہ قیمت ہے جو ہم محبت کے لئے ادا کرتے ہیں۔ الوداع، میرے پیارے مینارہ (لائٹ ہاؤس)۔" دونوں کی ملاقات 10 سال پہلے 2014 میں ہوئی تھی، جب شانتنو نے ٹاٹا گروپ کے ساتھ کام کرنا شروع کیا تھا۔ ٹاٹا گروپ کے پانچویں جنریشن کے ملازم شانتنو نے آوارہ کتوں کے لیے گلو میں کالر ڈیزائن کرنا شروع کیا تھا تاکہ ڈرائیور آسانی سے ان کی شناخت کر سکیں اور حادثات سے بچا جا سکے۔ شانتنو کو اپنی کمپنی کو بڑھانے کے لیے فنڈز کی ضرورت تھی اور اس نے رتن ٹاٹا کو ایک خط لکھ کر مدد مانگنے کا فیصلہ کیا۔ شانتنو کو حیرت ہوئی جب رتن ٹاٹا نے دو ماہ کے اندر جوابی خط لکھا جس میں شانتنو کو ممبئی آنے اور ان کے ساتھ کام کرنے کی دعوت دی گئی۔ درحقیقت رتن ٹاٹا بھی جانوروں سے بہت پیار کرتے تھے۔ آج ان کے جنازے کے دوران ایک پیارا کتا بھی نظر آیا جو ان کا پالتو کتا تھا۔ جانوروں سے محبت کی وجہ سے دونوں نے مل کر شانتنو کی کمپنی "موٹوپوز" شروع کرنے میں مدد کی۔ شانتنو نے 'گڈ فیلوس' کے نام سے ایک اسٹارٹ اپ بھی شروع کیا، جو بوڑھے لوگوں کو نوجوان دوستوں سے جوڑتا ہے۔ انہوں نے ویب سائٹ پر لکھا، "مجھے نہیں معلوم کہ یہ کب شروع ہوا، لیکن مجھے بزرگوں کے لیے ہمیشہ پیار کا احساس رہا ہے۔ پیچھے مڑ کر دیکھ کر مجھے احساس ہوتا ہے کہ میرے بہت سے دوستوں کے بال چاندی کے ہیں اور دل سونے کے ہیں۔" ایک ساتھ کام کرنے کے بعد شانتنو اور رتن ٹاٹا اچھے دوست بن گئے، لیکن جلد ہی شانتنو کو ایم بی اے کرنے کے لیے امریکہ جانا پڑا۔ تاہم، انہوں نے ٹاٹا سے وعدہ کیا کہ وہ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ہندوستان واپس آئیں گے اور ان کے لیے کام کریں گے۔ اپنے وعدے کو برقرار رکھتے ہوئے، شانتنو نے رتن ٹاٹا کے اسسٹنٹ بننے کی پیشکش کو قبول کر لیا اور انہیں ٹاٹا ٹرسٹ کا مینیجر بھی مقرر کیا گیا، جو اس عہدے پر فائز ہونے والے سب سے کم عمر شخص تھے۔

بہرام پاڑہ، نوپاڑہ کے ہزاروں مکینوں کی ازسرِ نو ترقی کا راستہ صاف

ریلوے کے حصار سے آزاد ہو کر لوگوں کو ملے گی کھلی ہوا میں سانس لینے کی آزادی، 50 ہزار مکینوں ملے گا فائدہ

ممبئی: ریلوے اور مہاراشٹر حکومت کی زمین کی ملکیت کو واضح کرنے کے لیے دوبارہ سروے کیا جائے گا، جس کی وجہ سے باندرہ ایسٹ کے بہرام پاڑہ، نوپاڑہ، گھاس بازار، اور غریب نگر علاقوں کے ہزاروں رہائشیوں کی ازسرِ نو ترقی کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ اس سے شہریوں کو ریلوے کے گھیرے سے آزاد ہو کر کھلی سانس لینے کا موقع ملے گا۔ رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ اور کانگریس کے ترجمان سچن ساونت کی کوششوں کے سبب تقریباً 50 ہزار رہائشیوں کو اس کا فائدہ ہوگا۔ ریلوے اور مہاراشٹر حکومت کے درمیان زمین کی ملکیت کے تنازعے کی وجہ سے باندرہ ایسٹ کے بہرام پاڑہ، نوپاڑہ، گھاس بازار، اور غریب نگر کے رہائشیوں کی زندگی مشکلات کا شکار تھی۔ مقامی حکومتی نمائندے اس مسئلے کا حل نکالنے میں ناکام رہے تھے۔ چونکہ زمین زیادہ تر ریلوے کی ملکیت تھی اس لیے ترقیاتی کام بھی رکے ہوئے تھے۔ تاہم کانگریس کے ترجمان سچن ساونت نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے پہل کی۔ ریلوے کے اپنے حلف نامے اور ملکیتی دستاویزات کے مطابق ریلوے کے پاس 137 ایکڑ زمین ہے، جیسا کہ ویسٹرن ریلوے نے بار بار واضح کیا ہے۔ لیکن ملکیت کی فہرست میں مجموعی طور پر 204 ایکڑ زمین ریلوے کے نام پر دکھائی گئی ہے۔ ساونت نے یہ معاملہ ممبئی سب اربن کے ڈسٹرکٹ کلیکٹر کے سامنے اٹھایا، جس کے نتیجے میں ریلوے کی زمین کی پیمائش کی جائے گی اور باقی 67 ایکڑ زمین مہاراشٹر حکومت کے نام پر کی جائے گی۔ ساونت نے 2 اگست 2024 کو ممبئی سب اربن کے ڈسٹرکٹ کلیکٹر کے ساتھ ہونے والی ملاقات میں یہ مطالبہ کیا تھا، جس میں رہائشیوں کا ایک وفد بھی شامل تھا۔ ساونت کے اس مطالبے کے بعد 23 ستمبر کو ڈسٹرکٹ کلکٹر ممبئی سب اربن کو سرویئرز کی جانب سے بھیجے گئے ایک رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ 2013 میں کی گئی زمین کی ملکیت کا سروے مکمل طور پر غلط اور سنگین خامیوں کا حامل تھا۔ ایم پی ورشا تائی گائیکواڑ نے مقامی رہائشیوں کے وفد کے ساتھ ڈسٹرکٹ کلیکٹر سے ملاقات کی اور دوبارہ سروے کا مطالبہ کیا۔ ڈسٹرکٹ کلیکٹر نے ریاستی حکومت کی جانب سے دوبارہ سروے کے احکامات جاری کرنے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر ایم پی گائیکواڑ نے کہا کہ کانگریس کی کوششوں سے ایک پیچیدہ مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ اب جو سروے ہوگا اس میں 2013 کی غلطیوں کا اعادہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ رہائشیوں کو اس عمل میں شامل کیا جائے تاکہ کوئی غلطی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن میں ہونے کے باوجود کانگریس کی وجہ سے 50 ہزار رہائشیوں کی زندگی اور مستقبل کا مسئلہ حل ہو رہا ہے جس کا مجھے حد درجہ اطمینان ہے۔ سچن ساونت نے کہا کہ ریلوے اور مہاراشٹر حکومت ہی صرف اس مسئلے میں شامل نہیں ہیں، بلکہ رہائشی بھی اس سے جڑے ہوئے ہیں۔ لہٰذا رہائشی نمائندوں کو اس عمل میں شامل کیا جائے، جس پر ڈسٹرکٹ کلیکٹر نے رہائشیوں سے مشاورت کا وعدہ کیا۔ ساونت نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر 167 ایکڑ زمین آزاد ہو جائے تو صرف 125 ایکڑ زمین پر رہائشیوں کی دوبارہ آبادکاری کی جا سکے گی۔

اعلان عام

میرے مؤکل محمد عبدالرحمٰن چودھری ولد محمد امام الدین چودھری ساکن کمہار ٹیکڑی کربلا روڈ، ناندیڑ، ان کی دی گئی معلومات اور اختیارات کے مطابق تمام عوام الناس اور متعلقین کو معلوم کیا جاتا ہے کہ میرے مؤکل مذکورہ بالا مقام کے متمکن اپنے ذاتی کاروبار اور محنت ومشقت سے کمائی ہوئی وخریدی ہوئی دو ملکیتیں اور ایک والد کی وراثت سے ملی ہوئی موروثی ملکیت' اس طرح تین ملکیتیں اور جمع شدہ نقد رقم کے مالک وقبضہ دار ہیں اور اب کاروبار سے سبکدوش ہو چکے ہیں اور میری حیات میں میری ملکیت پر میری اولاد اور اُن کے وارثوں کا کسی بھی قسم کا حق واختیار نہیں ہے لیکن میرے بعد کسی بھی قسم کا تنازعہ نہ ہو اس لئے میرے حیات میں سب کی رضا وخوشی سے میری ملکیت تقسیم کر کے دیا ہوں۔ میرے مؤکل کو پانچ لڑکے اور چار لڑکیاں ہیں جو آپسی مفاہمت و بہ رضا وخوشی کمہار ٹیکڑی کربلا روڈ پر واقع مکان نمبر 115-1-6، پن نمبر 4030600132، سٹی سروے نمبر 14572، جس کا رقبہ 1890 مربع فٹ' میری مرضی اور عبدالخلیل الرحمٰن چودھری کی خواہش کے مطابق پانچ حصہ کئے اور چار حصہ چار لڑکوں کو رجسٹرڈ ہبہ بلا معاوضہ کے دیا ہوں لیکن ایک لڑکا عبدالخلیل الرحمٰن چودھری اس ہبہ نامہ کی کاروائی میں شریک نہیں ہوئے اس لئے ان کا حصہ مختص کیا ہوا ہے۔ اس اعلان عام کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے کہ مذکورہ ملکیت میں جنوب سمت کی جانب 257 مربع فٹ میرے لڑکے عبدالخلیل الرحمٰن چودھری کیلئے مختص شدہ حصہ ہے وہ جب بھی کہیں گے اس وقت ان کے حق میں قانونی دستاویزات تیار کر کے دوں گا، دوسری ملکیت واقع محمد علی روڈ ناندیڑ پر کرایہ کی ایک دُکان فضل الرحمٰن چودھری اور عطاء الرحمٰن چودھری میرے ان دونوں لڑکوں کے نام اختیار میں دی جا چکی ہے اور واقع رحیم پور کا پلاٹ عتیق الرحمٰن چودھری کو فروخت کرنا طے پایا ہے۔ معاشی حالات کے مدنظر عتیق الرحمٰن کی جانب سے پلاٹ کی پیشگی رقم (بیعانہ) لی ہے اور باقی رقم لینا طے پایا ہے۔ اس طرح میرے پاس ملکیت فروخت کر کے آئی ہوئی رقم اور میرے پاس جمع شدہ رقم وملکیت ہے اس کی میں تین لڑکوں کو نقد رقم تقسیم کر چکا ہوں جن کے نام فضل الرحمٰن چودھری، عطاء الرحمٰن چودھری اور عبدالخلیل الرحمٰن چودھری کو نقد رقم ادا کی جا چکی ہے۔ ان میں سے صرف عبدالخلیل الرحمٰن چودھری مطمئن نہیں ہے اور ناراض ہے باقی تمام لڑکوں ولڑکیوں نے قبول کیا ہے۔ دو لڑکوں اور چار لڑکیوں کو باقی ماندہ رقم دینے کا وعدہ کیا گیا ہے اس لئے میں مطمئن ہوں اب میرے پاس کوئی بھی ملکیت باقی نہیں ہے۔ میں نے جس میں جن بچوں کو جو کچھ بھی دیا ہوں وہ ان کے اختیار وقبضہ میں ہے۔ اس پر کسی کا کوئی عذر باقی نہیں ہے۔ خاص طور پر میرا ایک لڑکا عبدالخلیل الرحمٰن چودھری ان کا اب میری طرف مختص شدہ حصہ 257 مربع فٹ جگہ کے علاوہ کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے۔ ان کا مجھ پر یا میرے دیگر لڑکے ولڑکیوں پر کسی بھی قسم کا لین دین باقی نہیں ہے۔ ایسا معلوم ہوا کہ میرا لڑکا عبدالخلیل الرحمٰن چودھری دوسرے لڑکے ولڑکیوں کے بخشش ومعاہدہ کے مطابق دی گئی ملکیت میں مداخلت کر رہے ہیں یہ انھوں نے نہیں کرنا ایسی میں نے ان سے گزارش کیا ہوں۔ اگر وہ نہیں مانتے ہیں تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی، اس لئے یہ اعلان عام شائع کیا گیا ہے۔

معرفت: ایڈوکیٹ محمد سلیم گیگانی (ایڈوکیٹ ونوٹری)

موبائل نمبر 9422173373, 9028999413, 7517239920

ADS CONSTRUCTION

Our Services: 1) Ghunthewari (City/Gramin) 2) Building Permission 3) Building Planning 4) Structural Design. 5) 3D Building Modelling 6) Interior Designing

Address Opp Lions Eye Hospital, Workshop Corner, Nanded.

Contact Us: - 918308350356 - 8208338716

دی سیرت فاؤنڈیشن ناندیڑ

42 واں

سالانہ طرحی نعتیہ مشاعرہ

دہلی، حیدر آباد، نظام آباد اور پربھنی کے مہمان شعراء کے علاوہ شہر ناندیڑ کے تمام شعراء بارگاہِ رسالت میں ہدیہ نعت پیش کریں گے۔

بتاریخ ۱۲ اکتوبر ۲۰۲۴ بروز ہفتہ — بوقت ۹ بجے شب بمکان احقر

باذوق سامعین سے شرکت کی گذارش ہے

الداعی

محمد عبدالرحمن صدیقی ایڈوکیٹ

وساوا نگر، ناندیڑ

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, Ismail Market, Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229, Badi Dargah, Gadipura, Nanded-431604. Editor: Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔